لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 241 Wednesday 01 November, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۴۱) یکم نومبر ۲۰۲۳ء بروز بدھ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

اسرائیلی فوج نے سرنگوں کو بنایا نشانہ، حماس کے 300 ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ

حماس کے جاری کردہ ویڈیو میں 3 اسرائیلی خواتین کا وزیر اعظم نیتن یاہو پر عوام کی حفاظت کرنے میں ناکام رہنے کا الزام، اپنی رہائی کیلئے قیدیوں کے تبادلہ کی تجویز کو قبول کرنے کی اپیل

غزہ/ تل ابیب، (ایجنسیاں)

اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کا آج 25 واں دن ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے کہا کہ پیر کی رات انہوں نے حماس کے 300 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ان میں ٹینک شکن میزائل اور راکٹ لانچنگ سائٹس، فوجی کمپاؤنڈز اور زیر زمین سرنگیں شامل تھیں۔ فوج نے کہا کہ انہوں نے سرنگوں میں موجود حماس کے جنگجوؤں پر حملہ کیا۔ اس دوران حماس کے کئی ارکان ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے حماس کے سینئر رہنما نسیم ابو اعینہ کو ہلاک کر دیا ہے۔ وہ 7 اکتوبر کو اسرائیل کے 2 شہروں ایریز اور نیتو ہسارا پر حملے کے ماسٹر مائنڈ تھے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ ہم نے غزہ میں کئی گھنٹے تک خصوصی اور خفیہ فوجی آپریشن کیا۔ اس دوران انہوں نے اپنی ایک خاتون فوجی کو بچایا جسے حماس نے پکڑ لیا تھا۔ یہ فوجی اب اپنے خاندان کے ساتھ ہے اور مکمل طور پر صحت مند ہے۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں غزہ میں زمینی کارروائیاں تیز کی جائیں گی۔ دوسری جانب پیر کی رات دیر گئے وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اسرائیل 7 اکتوبر سے جنگ میں ہے۔ اسرائیل نے یہ جنگ شروع نہیں کی۔ اسرائیل یہ جنگ نہیں چاہتا تھا۔ ہم جنگ بندی کا اعلان نہیں کریں گے، یہ حماس کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے مترادف ہوگا۔ نیتن یاہو کا مزید کہنا تھا کہ جب تک ہم حماس جیسے لوگوں سے لڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں گے ہم بہتر مستقبل کے وعدے کو پورا نہیں کر سکیں گے۔

ادھر حماس نے یرغمالیوں کا ایک ویڈیو جاری کیا ہے۔ 76 سیکنڈ کے ویڈیو میں 3 اسرائیلی خواتین نظر آ رہی ہیں۔ ان میں سے ایک خاتون نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو عوام کی حفاظت میں ناکام رہے۔ انہوں نے رہائی کے لیے قیدیوں کے تبادلے کی تجویز کو قبول کرنے کی اپیل کی ہے۔ ساتھ ہی اسرائیل نے حماس کی جانب سے جاری ویڈیو کو پروپیگنڈا قرار دیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ہم یرغمالیوں کو واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ حماس نے 200 سے 250 افراد کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ اب تک صرف 4 مغویوں کی رہائی ہو سکی ہے۔ ادھر الجزیرہ کے رپورٹر نے بتایا کہ غزہ شہر میں رہنے والے لوگوں کو فون پر خبردار کیا جا رہا ہے کہ وہ شہر سے نکل جائیں۔ صحافی یمنہ السعید نے کہا کہ میرے اہل خانہ کو اسرائیلی فوج کی طرف سے کال موصول ہوئی۔ کہا گیا کہ فوراً غزہ چھوڑ دو۔ اس سے پہلے فوج نے آسمان سے پرچے گرائے تھے۔ ان پر لکھا تھا کہ اسرائیلی فوج حماس کے حملوں کا جواب دے رہی ہے۔ جن عمارتوں میں حماس کام کر رہا ہے انہیں تباہ کر دیا جائے گا۔ مغربی کنارہ میں بھی حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ یہاں اسلامی جہاد کے 4 ارکان مارے گئے ہیں۔ اب تک 120 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ 600 سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے بہت سے حماس کے جنگجو بتائے جاتے ہیں۔ اسی دوران 30 اکتوبر کو فلسطینیوں نے جنین کے علاقے میں داخل ہونے والے اسرائیلی ٹینکوں پر پتھراؤ کیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیل کی لیبر پارٹی کی رہنما میرو مائیکلی کا کہنا ہے کہ حکومت اس مشکل وقت میں اسرائیل کی قیادت کرنے میں ناکام رہی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو عہدہ سے فوراً ہٹا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار حماس جنگجوؤں سے ہماری حفاظت نہیں کر پائی۔ وہ ہمارے لوگوں کو قیدی بنا کر لے گئے۔ سرکار اب تک قیدیوں کو واپس نہیں لا پائی ہے۔ یہ بتایا ہے کہ ہمیں نئے وزیر اعظم کی ضرورت ہے۔ اس جنگ میں اب تک 9700 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ 1400 سے زائد اسرائیلی شہری مارے جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ 8,306 فلسطینی بھی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

جاں بحق افراد میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں: حماس

غزہ (ایجنسی) حماس کے رہنما غازی حمد نے کہا ہے کہ اسرائیل کی ریاست اور فوج جنگ کے آغاز کے بعد سے کوئی فوجی یا سیاسی کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے۔ غزہ اسرائیلی زمینی حملے کے خلاف مزاحمت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا اسرائیل کی جانب سے غزہ میں صلاح الدین روڈ کو بلاک کرنے کی کوشش آج ناکام بنا دی گئی۔ جھڑپوں کے تمام مقامات پر اسرائیلی افواج کا مقابلہ ہوا اور انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 2 لاکھ مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ غزہ پر حملہ اسرائیل کے تاثر کو بہتر بنانے کی کوشش ہے۔ جھڑپوں کے تمام مقامات پر اسرائیلی افواج کا سامنا ہوا اور اسرائیلی فوج کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔

غزہ پر اسرائیلی بمباری بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی: ناروے

اوسلو، (ایجنسیاں) ناروے نے کہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ پر شہری آبادی پر بمباری کے دوران بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ ناروے کے وزیر خارجہ ایسپن بارتھ ایڈی نے متحدہ عرب امارات کے دورے کے دوران ایک انٹرویو میں کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ اسرائیل نے غزہ پر بمباری کر کے ممکنہ طور پر بین الاقوامی قوانین کو توڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسرائیل کے دفاع کے حق کو تسلیم کرتے ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ انسانیت کے تحفظ کے قوانین پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی حملوں میں شہریوں اور حماس کے افراد کے درمیان امتیاز کرنا ضروری ہے تاکہ شہریوں اور شہری انفرا اسٹرکچر کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ماننا ہے کہ ایسے کیسز موجود ہیں جن میں اسرائیل کی جانب سے شہریوں کے حقوق کا احترام نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 8525 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ شہید افراد میں 3542 بچے اور 2187 خواتین بھی شامل ہیں۔ اسی طرح اب تک 21 ہزار 543 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

فرانسیسی پولیس نے باحجاب خاتون کو ماری گولی، دہشت گردانہ روش کا لگایا الزام!

پیرس (ایجنسی)

فرانس کی راجدھانی پیرس میں ایک باحجاب خاتون کو پولیس نے گولی مار کر شدید طور پر زخمی کر دیا۔ واقعہ ایک میٹرو اسٹیشن کے باہر پیش آیا جہاں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ خاتون مبینہ طور پر دھمکی آمیز کلمات ادا کر رہی تھی۔ ایک پولیس ترجمان نے رائٹرس کو بتایا کہ ''اپنی سیکورٹی کے خوف سے پولیس ایجنٹس نے اپنے اسلحوں کا استعمال کیا۔'' حالانکہ پولیس ترجمان نے یہ نہیں بتایا کہ آخری پوری طرح نقاب پوش خاتون نے ایسا کیا رویہ اختیار کیا جس سے گولی چلانے کو مجبور ہونا پڑا۔

معاملہ پیرس کے بہلبو تھیک نیشنل ڈی فرانس میٹرو اسٹیشن کا ہے جہاں گولی لگنے کے بعد باحجاب خاتون سنگین طور پر زخمی ہو گئی۔ اسے فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، لیکن حالت نازک ہے۔ رائٹرس کی ایک رپورٹ کے مطابق پیرس پولیس چیف لارینٹ نوٹیج کا کہنا ہے کہ پولیس نے منگل کی صبح ایک میٹرو اسٹیشن پر حجاب پہنے خاتون کو اس وقت گولی مار کر زخمی کر دیا جب وہ دھمکی آمیز انداز میں 'اللہ اکبر' اور 'تم مرنے والے ہو' چیخ رہی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کے بعد آر اے آر سی لائن پر میٹرو اسٹیشن کو خالی کرا لیا گیا تاکہ کوئی خوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ اس واقعہ کے تعلق سے فرانسیسی حکومت کے ترجمان اولیویر ویرن کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کچھ مسافروں نے خاتون کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ بے حد جارحانہ رویہ اختیار کیے ہوئے تھی اور جہادی تبصرے کر رہی تھی۔ حالانکہ اس سلسلے میں کچھ بھی مصدقہ طور پر نہیں کہا گیا۔

عمر خالد کی درخواست پر سپریم کورٹ کا مرکز کو نوٹس

نئی دہلی، (ایس این بی) دہلی فسادات کی سازش کے الزام میں جیل میں بند جے این یو کے سابق طالب علم عمر خالد کی درخواست پر منگل کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ درخواست میں خالد نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی مختلف دفعات کو چیلنج کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس عرضی پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جسٹس انیرودھ بوس اور بیلا ایم ترویدی کی بنچ نے یہ بھی کہا کہ وہ اس معاملہ اور اسی طرح کی دیگر درخواستوں پر 22 نومبر کو سماعت کرے گی۔ اس کے علاوہ سپریم کورٹ 22 نومبر کو خالد کی ضمانت کی درخواست پر بھی سماعت کرے گی۔ واضح رہے کہ عمر خالد، شرجیل امام اور بہت سے دوسرے لوگوں کے خلاف فروری 2020 کے فسادات کے 'ماسٹر مائنڈ' ہونے کے الزام میں یواے پی اے اور تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ عمر خالد اس کیس میں جیل میں ہیں۔ عمر خالد نے ضمانت کیلئے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ خالد نے اس بنیاد پر ضمانت کی درخواست کی تھی کہ اس کا تشدد میں نہ تو کوئی مجرمانہ کردار تھا اور نہ ہی اس معاملے کے کسی دوسرے ملزم کے ساتھ کوئی 'سازشی تعلق' تھا۔ حالانکہ 18 اکتوبر 2022 کو ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں عمر خالد کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ عمر خالد مسلسل فساد کے سازش کاروں کے رابطے میں تھا اور پہلی نظر میں ان کے خلاف لگائے گئے الزامات درست معلوم ہوتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے عمر خالد کے ایکشن کو دہشت گردانہ کارروائی تسلیم کیا تھا اور ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت درج مقدمہ کو برقرار رکھا تھا۔ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف عمر خالد نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔

یوگی حکومت نے چھینی جوہر یونیورسٹی ٹرسٹ کو دی گئی زمین

لکھنؤ، (ایجنسی): یوگی حکومت نے جیل میں بند ایس پی لیڈر اعظم خان کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ کابینہ اجلاس میں حکومت نے اعظم خان کی جوہر یونیورسٹی کو دی گئی زمین چھین لی ہے۔ ایس پی حکومت کے دوران اعظم نے رام پور میں مرتضیٰ ہائر سیکنڈری اسکول کی عمارت سمیت پورا کیمپس مولانا محمد جوہر ٹرسٹ کو 99 سال کی لیز پر دیا تھا۔ اعظم خان نے سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ایک معاہدہ بھی کیا تھا، حکومت نے معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے لیز کو منسوخ کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں منگل کو صبح 11 بجے لوک بھون میں کابینہ کی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں مختلف محکموں کی تقریباً ایک درجن تجاویز پر غور کیا گیا، جس میں محکمہ تعلیم کی جانب سے اس اراضی کی تجویز بھی شامل تھی۔ اس تجویز پر غور کرتے ہوئے حکومت نے ایک جھٹکے میں زمین واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس فیصلے کے تحت اعظم خان کے دفتر کے ساتھ رام پور پبلک اسکول کی زمین بھی خالی ہو جائے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی ایم ایل اے آکاش سکسینہ نے یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اس میں ایم ایل اے نے الزام لگایا تھا کہ اعظم خان نے لیز کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے۔ اعظم خان نے تو پخانہ روڈ پر واقع سرکاری زمین پر پارٹی دفتر دارالعوام اور رام پور پبلک اسکول بنایا تھا، یہ زمین بھی لیز پر تھی۔ اب لیز منسوخ ہونے کے بعد حکومت جلد ہی اسے اپنے قبضے میں لے لے گی۔ الزام ہے کہ اعظم خان نے ایس پی حکومت میں اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے گورنمنٹ مرتضیٰ ہائر سیکنڈری اسکول کی عمارت اور زمین محکمہ تعلیم سے لیز پر لی تھی۔ اسی وقت دارالعوام اور رام پور پبلک اسکول نے توپخانہ روڈ پر اپنا دفتر قائم کیا تھا۔ دراصل، جس عمارت میں دارالعوام واقع ہے، وہاں ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کا دفتر تھا، وہیں رام پور پبلک اسکول کی عمارت میں، ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کا دفتر تھا۔ اعظم نے اس عمارت کو محمد علی جوہر یونیورسٹی کے نام پر 2012 میں لیز پر حاصل کیا تھا۔ اس لیز ڈیڈ کے پوائنٹ نمبر 7 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ الاٹ کی گئی زمین پر یونیورسٹی بنائی جائے گی اور ایک سال کے اندر اس کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ اس میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ یہ زمین کسی اور استعمال کے لیے استعمال نہیں کی جائے گی۔ اسی بنیاد پر ایم ایل اے نے ڈی ایم کو شکایت کی تھی۔ ڈی ایم نے جانچ کر کے رپورٹ حکومت کو بھیج دی۔ اب اس رپورٹ کی بنیاد پر کابینہ نے لیز منسوخ کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سرکاری املاک کو پہنچنے والے نقصان کی جانچ کے لیے ڈی ایم رویندر کمار مانڈی کی قیادت میں ایک انکوائری کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔

میری طاقت، میری دادی! ان کی یادیں ہمیشہ ساتھ ہیں: راہل

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی 39 ویں برسی کے موقع پر ان کے پوتے اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے انہیں یاد کیا۔ راہل گاندھی نے اپنی دادی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایکس پر ایک ویڈیو بھی پوسٹ کیا جس میں اندرا گاندھی کا جسد خاکی نظر آ رہا ہے اور سوگوار اہل خانہ پاس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ راہل گاندھی نے جو ویڈیو پوسٹ کیا ہے اس میں اندرا گاندھی کی تقریر کے کچھ اقتباسات بھی شامل ہیں۔ اس ویڈیو کو پوسٹ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا کہ 'میری طاقت، میری دادی! میں ہمیشہ اس ہندوستان کی حفاظت کروں گا جس کے لیے آپ نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ آپ کی یادیں ہمیشہ ساتھ ہیں، دل میں۔' اس ویڈیو کو شیئر کرنے سے قبل راہل گاندھی نے دہلی میں اندرا گاندھی کی آخری آرام گاہ 'شکتی استھل' کا دورہ کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران سونیا گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے سمیت پارٹی کے کئی رہنما ان کے ساتھ موجود تھے۔

واضح رہے کہ 31 اکتوبر 1984 کو سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو ان کے 2 سیکورٹی گارڈس ستونت سنگھ اور بیئنت سنگھ نے ان کی رہائش گاہ 1 صفدر جنگ روڈ پر قتل کر دیا تھا۔ قتل سے ٹھیک ایک دن پہلے اندرا گاندھی نے 30 اکتوبر 1984 کو بھونیشور میں ایک جلسہ عام سے کہا تھا کہ 'میں آج یہاں ہوں، ہو سکتا ہے کل نہ ہوں۔ مجھے فکر نہیں۔ میں رہوں یا نہ رہوں۔ مجھے لمبی عمر ملی ہے اور مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں نے اپنی پوری زندگی اپنے لوگوں کی خدمت میں گزاری۔ میں اپنی آخری سانس تک یہ کام کرتی رہوں گی۔ جب میں مروں گی تو میرے خون کا ایک ایک قطرہ ہندوستان کو مضبوط کرنے میں استعمال ہوگا۔'

حکومت پر فون ٹیپ کر کے اپوزیشن کی جاسوسی کا الزام

نئی دہلی، (یو این آئی)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے منگل کو حکومت پر جاسوسی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈروں کے فون ٹیپ کیے جا رہے ہیں اور ان کے دفاتر میں بھی ایسی ہی سرگرمیاں چل رہی ہیں، لیکن وہ ڈرنے والے نہیں ہیں اور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے۔ آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈروں کی جاسوسی کی جا رہی ہے اور ان کا دفتر بھی اس کی زد میں ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں کو اپیل کی جانب سے ایک نوٹس موصول ہوا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ حکومت کے ذریعہ آپ کے فون کو ہیک کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ 'یہ پیغام میرے دفتر کے لوگوں کے ساتھ ہی بہت سے اپوزیشن لیڈروں کو آیا ہے۔ ہمارے پاس اس کی مکمل فہرست ہے۔ حکومت اب اپوزیشن لیڈروں کی جاسوسی کر رہی ہے۔ آج ہی اپیل کی طرف سے نوٹیفکیشن آیا ہے کہ آپ حکومت کے نشانے پر ہیں۔ حکومت ہماری جاسوسی کرا رہی ہے۔ ہمارے فون ٹیپ ہو رہے ہیں، لیکن حکومت کو سمجھ لینا چاہیے کہ اس سے ان پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جتنا ٹیپنگ کرنا چاہیے، جتنا فون ریکارڈ کرنا چاہیے کریں، اس سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑے گا اور نہ ہی ہم اس سے پیچھے ہٹنے والے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ بہت سے اپوزیشن لیڈر اپنے اپیل فونز اور دیگر ڈیوائسز کی ہیکنگ' کا الزام لگا رہے ہیں اور بہت کم لوگ اس کے خلاف لڑ رہے ہیں لیکن ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ آپ جتنا چاہیں فون ٹیپ کر سکتے ہیں۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر آپ میرا فون لینا چاہتے ہیں تو میں آپ کو دے دوں گا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ میرے دفتر میں بھی بہت سے لوگوں کو اس طرح کے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ کے سی وینوگوپال، سپریہ شرینیت، پون کھیڑا کو بھی یہ پیغام ملا ہے۔ اس طرح کے کام کر کے بی جے پی حکومت ایشوز سے توجہ ہٹانے کا کام کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ حکومت ان کے اور دیگر اپوزیشن لیڈروں کے فون ٹیپ کر رہی ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے پریس کانفرنس کے دوران ثبوت کے طور پر فون بنانے والی کمپنی کی جانب سے ای میل پر موصول ہونے والی وارننگ کی کاپی بھی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے کہنے پر حملہ آور ان کے فون سے چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

سرکار فون اور ای میل ہیک کرنے کیلئے کوشاں: مہوا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے منگل (31 اکتوبر) کو الزام لگایا کہ مرکزی حکومت ان کے فون اور ای میل کو ہیک کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے اپیل کے ذریعہ بھیجے گئے الرٹ پیغام کے اسکرین شاٹس کی تصاویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیں۔ اس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے علاوہ کئی دیگر اپوزیشن لیڈروں کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ٹی ایم سی کی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ جس طرح سے وارننگ موصول ہو رہی ہے، یہ پہلی بار ہوا ہے۔ کئی اپوزیشن لیڈروں اور ممبران پارلیمنٹ کو اس طرح کے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جاسوسی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت کو اس پر جواب دینا چاہیے۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت اس طرح کا کام کر رہی ہے۔ یہ بالکل پیگاسس کی طرح ہے۔ اطلاعات و نشریات کی وزارت مرکزی حکومت کی ہدایات پر کام کر رہی ہے۔ مہوا نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ 'مجھے ایپل کی جانب سے میسج اور میل کے ذریعہ وارننگ ملی ہے کہ حکومت میرا فون اور ای میل ہیک کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ کا خوف دیکھ کر مجھے آپ پر ترس آتا ہے۔' ٹی ایم سی کی ایم پی کو موصول ہونے والے پیغام میں لکھا گیا ہے، 'الرٹ: ریاست اسپانسرڈ اٹیکرس آپ کے آئی فون کو نشانہ بنا رہے ہیں۔'

منی پور میں پھر تشدد، شر پسندوں کی گولی سے پولیس افسر ہلاک

امپھال، (ایجنسیاں) منی پور میں حالات معمول پر آنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ مہینوں سے جاری نسلی تشدد نے سیکڑوں لوگوں کی جان لے لی ہے اور تازہ ترین اطلاعات کے مطابق منگل کے روز ایک پولیس افسر کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق منی پور کے مورہیہ میں مشتبہ شورش پسندوں کی گولی لگنے سے ایک پولیس افسر کی موت ہو گئی ہے۔ یہ حادثہ تب پیش آیا جب مورہیہ سب ڈویژنل پولیس افسر (ایس ڈی پی او) چنگتھم آنند سرحد سے ملحق شہر کے مشرقی میدان میں ایک نوتعمیر ہیلی پیڈ کا جائزہ لے رہے تھے۔

بتایا جاتا ہے کہ ایس ڈی پی او آنند کو گولی لگنے کے بعد مورہیہ کے ایک پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا جہاں انہوں نے دم توڑ دیا۔ پولیس نے شورش پسندوں کو پکڑنے کے لیے مہم شروع کر دی ہے۔ منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے اس واقعہ پر کہا ہے کہ وہ آنند کے بہیمانہ قتل سے افسردہ ہیں۔ ایکس ہینڈل پر انہوں نے لکھا 'کچھ آج صبح مورہیہ پولیس کے اوسی، ایس ڈی پی او چنگتھم آنند کے بہیمانہ قتل سے بہت افسردہ ہوں۔ لوگوں کی خدمت اور سیکورٹی کے تئیں ان کی خود سپردگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جرائم پیشہ افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔' واضح رہے کہ یہ واقعہ کئی شہری و سماجی تنظیموں، خصوصاً مورہیہ میں واقع تنظیموں کے ذریعہ سرحدی شہر سے سیکورٹی اہلکاروں کو ہٹانے کا مطالبہ کیے جانے کے کچھ ہفتہ بعد پیش آیا ہے۔

نیتا جی ملائم سنگھ یادو کی جائے پیدائش سیفئی میں ان کے اعزاز میں ایک یادگار تعمیر کی جائے گی: اکھلیش یادو

لکھنؤ: 31 اکتوبر (یو این ایس)

نیتا جی شری ملائم سنگھ یادو کی جائے پیدائش سیفئی میں ان کے اعزاز میں ایک یادگار تعمیر کی جائے گی۔ سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر 19 وکرمادتیہ مارگ، لکھنؤ میں آج منعقدہ پریس کانفرنس میں قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بتایا کہ نیتا جی کو سیفئی بہت پسند تھی۔ وہ وہیں پیدا ہوئے، کھیلے، تعلیم حاصل کی، جدوجہد کی اور سیاست میں بلندیوں پر پہنچے۔ ہم سیفئی میں نیتا جی کی یاد میں ایک یادگار بنا رہے ہیں۔ اس کا سنگ بنیاد نیتا جی کے یوم پیدائش 22 نومبر 2023 کو رکھا جائے گا۔ پارٹی کے تمام سینئر سوشلسٹ لیڈروں کو سنگ بنیاد رکھنے کے پروگرام میں مدعو کیا جائے گا۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ 2027 سے پہلے نیتا جی کی یادگار کو جلد از جلد تیار کر لیا جائے۔ اس موقع پر یادگار کی تعمیر کے حوالے سے ویڈیو پریزنٹیشن بھی کی گئی۔ شری یادو نے کہا کہ نیتا جی نے ہم سب کو وراثت کے طور پر بہت کچھ دیا ہے۔ انہوں نے جدوجہد کی اور سوشلسٹ نظریے کو آگے بڑھایا۔ ہم نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ اس تحریک کو آگے بڑھائیں اور اسے مضبوط کریں۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق ایم پی شری ادے پرتاپ سنگھ نے یادگار کی تعمیر کا مکمل خاکہ پیش کیا۔ ہمیشہ یادگار نیتا جی شری ملائم سنگھ یادو کی ایک یادگار ان کے جائے پیدائش گاؤں سیفئی، ضلع اٹاوہ، اتر پردیش (بھارت) میں تعمیر کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔ یہ یادگار 8.3 ایکڑ اراضی پر تعمیر کی جائے گی۔ 4.5 ایکڑ اراضی پر ایک عظیم الشان پارک بنانے اور میموریل تک رسائی کے لیے عوامی سہولیات کا انتظام کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس یادگار کے ڈیزائن میں لوک فن کی جھلک اور معیار کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ یادگار کے ڈیزائن سے زمین سے جڑے ہندوستان کے فخر اور عظیم سیاست دان نیتا جی کی سادگی اور معیار کی جھلک بھی ملے گی۔ اس یادگار کی شکل اتر پردیش کی زرخیز زمین پر trapezoidal ہوگی۔ جس میں زمین کی تزئین کو ذہن میں رکھتے ہوئے نظر آئے گا کہ یہ بنیادی طور پر زمین سے جڑا ہوا ہے۔ زمین کی تزئین میں لوک زندگی سے وابستہ شاہانہ مواد پر مشتمل ایک رنگ پیلیٹ پیش کیا جائے گا اور یہ زمین سے فن تعمیر کے تعلق کی ایک اہم خصوصیت ہوگی۔ یادگار کے گرد ایک طویل گیلری کا انتظام کیا گیا ہے جس کے ذریعے مقبرے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ مزار کو بھی دونوں اطراف سے کئی مناظر سے سجایا جائے گا۔ داخلی دروازے سے مزار کی طرف جانے والے نقطہ نظر، چوکوں اور صحنوں کا ایک سلسلہ ہوگا۔ دونوں طرف خوبصورت ستونوں کا منصوبہ ہے تاکہ تماشائی خوشگوار پرامن ماحول کا احساس کر سکیں۔ اس کے اطراف میں ایک نقطہ نظر اور درمیان میں ایک میموریل ہال ہوگا، جس میں نیتا جی کا کانسی کا ایک عظیم الشان مجسمہ ہوگا۔ اجتماع گاہ تک رسائی کے لیے چاروں طرف گھاس کے میدان ہوں گے۔ اسمرتی آڈیٹوریم میں نیتا جی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے دوران تماشائیوں کو ملنے اور مشورہ کرنے کی اجازت ہوگی۔ اجتماع گاہ تک پہنچنے کے لیے شمالی سمت میں خوبصورت نظاروں سے آراستہ ایک چوک ہوگا جس کی وجہ سے حاضرین پنڈال تک پہنچنے کے بعد ایک خوشگوار سکون محسوس کریں گے۔ اس جگہ کو آرٹ کی مہارت، کاریگری اور اتر پردیش کے مختلف قسم کے شجر کاری کے نمونوں سے سجایا جائے گا۔ یہ دلکش سیاحتی مقام تمام زائرین کا خیر مقدم کرے گا اور انہیں نیتا جی کے اوقات اور زندگی کی جھلکیاں دے گا۔ لوگ ایک پرامن سادگی اور شاندار مناظر سے لطف اندوز ہوں گے۔ مقبرہ اور میموریل ہال کا راستہ ٹریپیزائڈل تعمیر سے گزرے گا۔ جہاں سے خوبصورت مرکزی چوک نظر آئے گا جو دلکش مناظر سے گھرا ہوگا۔ ایک طرف نیتا جی کی زندگی کی جدوجہد کی کہانی ہوگی

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو میں جانتا ہوں اگر تم لوگ جان لیتے تو ہنستے کم اور روتے زیادہ"۔

سنہ ترمیزی 2313

روزنامہ
لوھیا نامہ
لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

فلسطین عربوں کا سب سے بڑا مسئلہ

اگرچہ فلسطین عربوں کا سب سے بڑا مسئلہ رہا ہے اور اب بھی ہے، لیکن انہوں نے صرف بات ہی کی ہے، زیادہ تر بکواس اور چپقلش میں۔ گیارہ اکتوبر کو قاہرہ میں عرب لیگ کے اپنے اجلاس میں، عرب وزرائے خارجہ نے "دونوں طرف" شہریوں کے قتل اور نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے قابض اور قابضین، فلسطینی مزاحمتی گروپ اور اسرائیلی قابض فوج کو برابر قرار دیا۔ انہوں نے امن کی ضرورت کے بارے میں مبہم بات کی، کیونکہ اسرائیل نے 1948 کے نقبہ (تباہ) کو پرتشدد نسلی صفائی کے ایک اور دور کے ساتھ دوبارہ نافذ کرنے کا آغاز کیا۔ سترہ اکتوبر کو العہلی ہسپتال پر بمباری، جس میں تقریباً 470 فلسطینیوں کا قتل عام ہوا، نے عرب اور بین الاقوامی عوام کو مشتعل کر دیا، اور عرب حکومتوں کو کچھ زیادہ عزم کے ساتھ ردعمل کا اظہار کرنے پر مجبور کر دیا۔ کچھ دنوں بعد، عرب وزرائے خارجہ اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے لابنگ کرنے میں کامیاب ہو گئے تاکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 7 اکتوبر کے حملوں اور اسرائیل کے مظالم دونوں کی مذمت کی جائے اور" فوری پائیدار انسانی ہمدردی اور جنگ بندی کا مطالبہ کیا جائے جس کے نتیجے میں دشمنی کا خاتمہ ہو"۔ قرارداد کے لیے زبردست حمایت، اگرچہ غیر پابند ہونے کے باوجود، بین الاقوامی برادری میں اسرائیلی تنہائی کو ظاہر کرتی ہے۔ تین سال بعد بھی کسی نے لبنان پر اسرائیلی حملے کو روکنے کی کوشش نہیں کی جس نے پی ایل او لبریشن آرگنائزیشن کو ملک سے نکال دیا اور لبنان میں حزب اللہ اور فلسطین میں حماس کے ابھرنے کی راہ ہموار کی۔ اگلی چار دہائیوں میں، عرب حکومتوں نے فلسطینی کاز کے پیچھے کم سے کم دلچسپی کا مظاہرہ کرنا جاری رکھا، کیونکہ عرب دنیا متعدد جنگوں کی زد میں آئی تھی، جس میں عراق ایران تنازعہ اور کویت پر عراق کا حملہ، امریکہ کی زیر قیادت دو خلیجی ممالک شامل تھے۔ جنگیں، نیز 2011 کے عرب بہار کے انقلابات کے بعد متعدد خانہ جنگیاں۔ آج عرب رہنما بھلے ہی فلسطین کے لیے بات کرنے کے لیے تیار ہوں، لیکن چند ہی لوگ اپنی بات پر چلنے کے لیے تیار یا قابل ہیں۔ اگر کوئی اقدام نہ کیا گیا تو احتجاج بڑے پیمانے پر بغاوت میں بدل سکتا ہے جو علاقائی استحکام کو خطرناک بنا سکتا ہے۔ چونکہ اسرائیل غزہ کو تباہ کرنے اور فلسطینی بچوں، عورتوں اور مردوں کے قتل عام کا ارتکاب جاری رکھے ہوئے ہے، اس کے عرب شراکت داروں کو اپنے معمول پر لانے اور تعاون کے معاہدوں پر نظر ثانی کرنی چاہیے اس سے پہلے کہ وہ بھاری عوامی دباؤ کے تحت ایسا کرنے پر مجبور ہوں۔ غیر معمولی کرنے کا یہ عمل خود فلسطینی اتھارٹی سے شروع ہونا چاہیے، جس کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے پر اصرار نے اسے اپنے فوجی قبضے کو مزید گہرا کرنے اور فلسطینی اراضی کی چوری کو تیز کرنے کی اجازت دی ہے۔ صدر محمود عباس کی حکومت کے لیے اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اسرائیلی حکومت سے تعلقات منقطع کرے اور اپنے شہریوں کو اسرائیلی فوج اور مغربی کنارے میں تباہی پھیلانے والے آبادکاروں سے تحفظ فراہم کرے۔ عرب رہنماؤں کو غزہ میں نسل کشی کے خاتمے کے لیے اکٹھا ہونا چاہیے، چاہے کچھ بھی ہو۔

بچوں کو اچھا بنانے کے لیے خود کو اچھا بنائیے

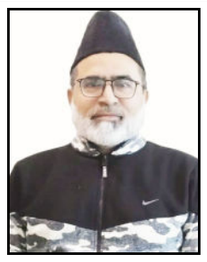

عبدالغفار صدیقی

بچے انسان کا اپنا مستقبل بھی ہیں اور قوم اور ملک کا مستقبل بھی۔ اس وقت انسانی سماج اخلاقی زوال کا شکار ہے۔ ہماری وہ قدریں جو برسہا برس کی محنت اور جانفشانی سے قائم ہوئی تھیں، ایک ایک کر کے ختم ہو رہی ہیں۔ بعض ان برائیوں کو جن کا تصور بھی آج سے پہلے نہیں کیا جا سکتا تھا قانونی تحفظ حاصل ہے۔ مثال کے طور پر بغیر نکاح اور شادی کے کسی مرد اور عورت کا ایک ساتھ رہنا، مرد کا مرد سے شادی کرنا اور تبدیلی جنس وغیرہ۔ کسی بھی مہذب سماج میں یہ تینوں برائیاں قابل قبول نہیں تھیں، مگر آج لیوان ریلشن شپ اور انسانی حقوق کے نام پر ان کو قانونی تحفظ حاصل ہے۔ کیا کوئی عاقل فرد ہوش وحواس میں رہتے ہوئے یہ فیصلہ کر سکتا تھا کہ وہ مخنثوں والی زندگی بسر کرے گا۔ جس کمیونٹی کی قربت سے بھی کبھی گریز کیا جاتا تھا، آج بخوشی اس کو اختیار کیا جا رہا ہے۔ مجھے اس وقت تعجب ہوا جب میرے ایک دوست نے بتایا کہ یہ قبیح عمل پاکستان جیسے اسلامی ملک میں تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس کے بعد میں نے مختلف ویب سائٹس پر دیکھا کہ پاکستان میں کئی ہجڑے سلیبر ٹیز بن گئے ہیں، ان کے پاس اربوں کی جائداد اور بنگلے وکوٹھیاں ہیں، مہذب کہے جانے والے امیر وکبیر ان کو اپنی محفل میں بدھائی کے لیے مدعو کرتے ہیں اور لاکھوں روپے ادا کرتے ہیں۔

دنیا

میں انسان کے لیے سب سے قیمتی چیز اس کے بچے ہیں۔ انسان اپنی جان دے کر بھی بچے کی جان بچاتا ہے۔ اگر بچہ شدید بیمار ہو جائے تو والدین یہی دعا کرتے ہیں کہ "مولا! ہماری جان لے لے مگر ہمارے بچے کی جان بخش دے۔" یہ ہر انسان کا فطری جذبہ ہے۔ لیکن اس وقت ہمارا معاشرتی نظام اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ اکثر بچے اپنے والدین کی خواہشوں پر پورے نہیں اتر رہے ہیں۔ وہ والدین جنھوں نے اپنے خون سے بچے کی پرورش کی، جنھوں نے اپنی محنت سے چار پیسے کما کر بچے کو پالا پوسا، خود بھوکے رہ کر اسے کھلایا، یہاں تک اپنی بیماریوں کو بھی چھپایا اور بچے کو کچھ بنانے کی دھن میں اپنا علاج بھی نہیں کرایا وہی والدین عالم ضعیفی میں اپنے بچوں کی بے اعتنائی کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ مرض وبا کی طرح پھیل رہا ہے۔ صرف گاؤں، دیہات کے ان پڑھ اور غریب والدین میں ہی نہیں بلکہ شہر کے مالدار اور تعلیم یافتہ گھرانے بھی اس کی زد میں ہیں۔ بیشتر والدین کو اپنے بچوں سے نافرمانی کی شکایت ہے۔ بچے انسان کا اپنا مستقبل بھی ہیں اور قوم اور ملک کا مستقبل بھی۔ اس وقت انسانی سماج اخلاقی زوال کا شکار ہے۔ ہماری وہ قدریں جو برسہا برس کی محنت اور جانفشانی سے قائم ہوئی تھیں، ایک ایک کر کے ختم ہو رہی ہیں۔ بعض ان برائیوں کو جن کا تصور بھی آج سے پہلے نہیں کیا جا سکتا تھا قانونی تحفظ حاصل ہے۔ مثال کے طور پر بغیر نکاح اور شادی کے کسی مرد اور عورت کا ایک ساتھ رہنا، مرد کا مرد سے شادی کرنا اور تبدیلی جنس وغیرہ۔ کسی بھی مہذب سماج میں یہ تینوں برائیاں قابل قبول نہیں تھیں، مگر آج لیوان ریلشن شپ اور انسانی حقوق کے نام پر ان کو قانونی تحفظ حاصل ہے۔ کیا کوئی عاقل فرد ہوش وحواس میں رہتے ہوئے یہ فیصلہ کر سکتا تھا کہ وہ مخنثوں والی زندگی بسر کرے گا۔ جس کمیونٹی کی قربت سے بھی کبھی گریز کیا جاتا تھا، آج بخوشی اس کو اختیار کیا جا رہا ہے۔ مجھے اس وقت تعجب ہوا جب میرے ایک دوست نے بتایا کہ یہ قبیح عمل پاکستان جیسے اسلامی ملک میں تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس کے بعد میں نے مختلف ویب سائٹس پر دیکھا کہ پاکستان میں کئی ہجڑے سلیبر ٹیز بن گئے ہیں، ان کے پاس اربوں کی جائداد اور بنگلے وکوٹھیاں ہیں، مہذب کہے جانے والے امیر وکبیر ان کو اپنی محفل میں بدھائی کے لیے مدعو کرتے ہیں اور لاکھوں روپے ادا کرتے ہیں۔

زمانے کی ترقی کے ساتھ ساتھ بہت سی چیزوں میں تبدیلی آئی ہے۔ نئی نئی ایجادات نے جہاں ہزاروں مشکلات پر قابو پایا ہے وہیں کچھ نئی پریشانیوں نے بھی جنم لیا ہے خواہ ہمارے بے اعتدالیوں کے نتیجہ میں ہی ایسا ہوا ہو۔ ایک طرف فاسٹ فوڈ کے نام پر مہیا کرائی جانے والی خورد ونوش کی اشیاء نے ہمارے جسم کو بیماریوں کا گھر بنا دیا ہے۔ وہیں پب جی جیسے کھیلوں نے نئی نسل کی زندگی تباہ کر کے رکھ دی ہے۔ بے حیائی اور بے شرمی کا وہ عالم ہے کہ ملائک کے ایمان بھی خطرے میں پڑ جائیں، جوان لڑکیاں اور لڑکے رات رات بھر فحش گفتگو اور چیٹنگ کے لیے آپ کی اسکرین پر موجود ہیں۔ چھ مہینے میں موبائل کے نئے ورژن نے بچوں کے اندر اپنے ساتھیوں کے درمیان اسٹیٹس کا رعب جمانے کا رجحان پیدا کیا ہے اور وہ ایک موٹی رقم مہنگے موبائل خریدنے میں خرچ کر رہے ہیں۔ جس سے غریب والدین پریشان ہیں۔ اسی طرح مہنگی گاڑیوں کے مطالبہ نے ماں باپ کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ قیمتی اور نادر اشیاء پہلے بھی ہوا کرتی تھیں۔ لیکن اس وقت نوابوں اور راجاؤں کے علاوہ کسی کو ان کی خبر بھی نہیں لگتی تھی۔ موجودہ دور میں سوشل میڈیا نے ہر شخص تک ان معلومات کو پہنچا دیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس صورت حال کا کون ذمہ دار ہے؟ کیا زمانہ خود کو ترقی کرنے سے روک دے، کیا نئی ایجادات واکتشافات کا دروازہ بند کر دیا جائے؟ کیا موٹر گاڑیوں اور موبائل کے نئے ورژن لانچ نہ کیے جائیں؟ ظاہر ہے یہ ناممکن ہے۔ اس صورت حال کے لیے یوں تو ہم سب ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ، وہ کام کرے جس سے، فرد کی اپنی ذات، سماج اور ملک کا بھلا ہو۔ لیکن دو طبقے اس کے لیے زیادہ ذمہ دار ہیں۔ ایک اہل حکومت و اقتدار اور دوسرا مذہبی گروہ۔ حکومت کے پاس قوت نافذہ ہے۔ وہ طاقت کے زور پر بہت سے قوانین تسلیم کراتی ہے۔ بہت سی چیزوں پر روک لگا سکتی ہے۔ اب آپ نماز کو ہی لیجیے، ایک اچھا اور نیک عمل ہونے کے باوجود بھارتی حکومت نے سرعام اور سرکاری مقامات پر اسے پڑھنے پر روک لگا دی ہے، جہاں کوئی شخص کسی ٹرین، اسکول، یا پارک میں نماز پڑھتا ہوا نظر آتا ہے، اس کی ویڈیو بنالی جاتی ہے، اس پر ایف آئی آر درج ہو جاتی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے اب عیدین میں سڑکوں پر نماز نہیں ہوتی، آمد ورفت کے راستے مسدود نہیں ہوتے۔ جب آپ ایک اچھے اور نیک کام کو بزور قوت روک سکتے ہیں تو برائیوں کو کیوں نہیں روک سکتے؟ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی رعایا کی جسمانی صحت اور اخلاقی قدروں کی حفاظت کرے۔ آخر دنیا میں وہ ممالک بھی ہیں جہاں جسمانی صحت کو خراب کرنے والی اشیاء فروخت نہیں ہو سکتیں اور ان کا نظام اس قدر چست درست ہے کہ دوکاندار کھانے پینے کی خراب چیزوں کو بآسانی ڈسٹ بن کے حوالہ کر دیتا ہے۔ ہمارے ملک میں دوائیں تک نہ صرف نقلی فروخت ہو رہی ہیں بلکہ ایکسپائر میڈیسن بھی دیتے وقت دوکاندار کے ہاتھ نہیں کپکپاتے۔ ہمارے یہاں سب سے زیادہ کھلواڑ عوام کی صحت کے ساتھ ہو رہا ہے۔ مذہبی گروہ، خواہ علماء دین اسلام ہوں یا غیر مسلم علماء، ان کے پاس اگرچہ قوت نافذہ نہیں ہوتی لیکن یہ گروہ لوگوں کے دلوں پر راج کرتا ہے۔ اگر علماء حکمت عملی کے ساتھ بچوں اور نئی نسل کی تربیت کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں مگر ہمارے یہاں تو ان پاک بازوں کو بجرنگ بلی اور یا علی کے نعروں سے ہی فرصت نہیں۔ بچوں کی تربیت و اصلاح کا کوئی پروگرام روحانی پیشواؤں کی جھولی میں نہیں ہے۔ ہر کوئی اپنا الو سیدھا کرنے میں لگا ہے۔ ہر انسانی آبادی میں مندر و مسجد کی خاطر خواہ تعداد ہونے کے باوجود اس طرح کی شاید ہی کہیں کوئی تربیت گاہ ہو۔

بچوں میں یہ بگاڑ اگرچہ ہر قوم میں ہے۔ لیکن مسلم امت میں یہ اپنی آبادی سے کہیں زیادہ ہے۔ نچلے اور متوسط طبقے کی ہر گلی اور محلے میں لاتعداد بچے سڑکوں پر ٹہلتے نظر آئیں گے۔ وہ بچے جو ابھی صرف دو تین سال کے ہیں وہ بھی گلیوں میں گھومتے مل جائیں گے۔ والدین کو یہ فکر ہی نہیں کہ ان کا بچہ کہاں ہے۔ باپ صبح کام پر جاتا ہے اور ماں ٹی وی یا موبائل میں مست رہتی ہے۔ کسی کو ٹوکیے تو جواب ملتا ہے یہ سنتا ہی نہیں۔ مسلم معاشرے میں چار پانچ سال کے بچے بھی والدین کا کہنا نہیں مانتے؟ اگر آپ اس کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اپنے شہر کے ان محلوں کا رخ کریں جہاں غریب اور متوسط مسلمان رہتے ہیں۔ بے روزگار نوجوانوں کی خاطر خواہ تعداد بیڑی کا دھوں اڑاتی، منہ میں پان یا گٹکا دبائے ہر گلی کے نکڑ پر بیٹھے ہوئے مل جائے گی۔ بچوں کی تربیت میں سب سے بڑا رول والدین کا ہے۔ لیکن جب کسی قوم کی اکثریت جاہل اور ناخواندہ ہو، شعور کی دولت سے کنگال ہو، اور ان کو آگاہ کرنے، انھیں اس قابل بنانے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کر سکیں، کوئی نظام نہ ہو، واعظین بڑوں کو مخاطب کرتے وقت بھی اس موضوع کو زیر بحث نہ لاتے ہوں، وہ دین کی بات کے نام پر بزرگوں کے مافوق الفطرت واقعات سنانے پر اکتفا کرتے ہوں، تو آپ ماتم کرنے اور سر پیٹنے کے سوا کیا کر سکتے ہیں؟

بچوں کو اچھا بنانے کے لیے والدین اور گھر کے بڑوں کو اچھا بننا پڑتا ہے۔ گھر کے بڑے ایک لفظ نہ پڑھیں اور بچہ گھنٹوں پڑھے، آپ ایک وقت کی نماز نہ پڑھیں، بچے سے پانچ وقت کے ساتھ تہجد اور اشراق کا مطالبہ ہو، یہ کیسے ممکن ہے؟ آپ صبح وشام مغلظات سے زبان آلودہ فرمائیں اور بچہ کے اندر ملکوتی صفات چاہیں یہ کیوں کر ممکن ہے؟ کیا ایک انسان ہونے کے ناطے آپ کی ذمہ داری نہیں کہ بچے کو انسان بنائیں، اس کے اندر انسانیت سے محبت کے جذبات پیدا کریں۔ اس کے سامنے انسانیت کا مظاہرہ کریں۔ کیا ایک مسلمان ہونے کے ناطے آپ پر یہ ذمہ داری عائد نہیں ہوتی کہ اپنے بچے کو مسلمان بنائیں۔ ایک ایسا مسلمان جو مولویوں کے دین کے بجائے نبیوں کے دین پر عمل پیرا ہو، جس کی نماز اسے بے حیائی اور برائیوں سے روکتی ہو، جس کا روزہ اس کو غربت کے ازالہ کے لیے مہمیز کرتا ہو۔ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں، اور وہ دوسروں کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو۔ ایک بھارتی شہری ہونے کا کیا یہ تقاضا نہیں کہ ہمارا بچہ ملک کی عظیم خدمات انجام دے؟ میرے رفیقو! بچہ آپ کا ہے۔ یہ دنیا میں آپ کو وارث ہے۔ آپ کو اس کی دنیا بھی اچھی بنانی ہے اور آخرت بھی۔ دنیا اچھی بنانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کے پاس بہترین مکان ہو، گاڑیاں ہوں اور خوب ساری دولت ہو (اگرچہ یہ سب بھی خدا کی نعمتیں ہیں اگر درست طریقے پر فراہم کی گئی ہوں) بلکہ دنیا اس کی اچھی ہے جسے اچھے لوگ اچھا کہیں، بھلائیوں میں جس کی مثال دی جائے۔ آپ کو اسے جہنم کی آگ سے بھی بچانا ہے۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ آپ اپنے جس بچے کی خاطر اپنے جسم پر ظلم کرتے ہیں، خود کی پرواہ نہیں کرتے، اسی بچے کی خاطر آپ کو اچھا بھی بننا چاہئے۔

غزہ کے مظلوم شہری، جنھیں دنیا نے تنہا چھوڑ دیا

سراج نقوی

'ہیومن رائٹس واچ' کے ایک سینئر اہلکار ڈیوبرا براؤن کا کہنا ہے کہ غزہ میں جس طرح سے اطلاعات کو بلیک آؤٹ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس سے لوگوں پر ہونے والے مظالم کو چھپائے جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کو مزید بڑھاوا بھی مل سکتا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق اس سے قبل 'کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹ' نے بھی غزہ میں اطلاعات کے بلیک آؤٹ پر تشویش ظاہر کی تھی، اور جلد از جلد مواصلات کے نظام کو بحال کرنے کا مطالبہ اسرائیل سے کیا تھا۔ لیکن اگر ابھی تک اس طرف توجہ نہیں دی گئی ہے تو اس کا سبب اسرائیل کی بدنیتی کے سوا کچھ نہیں۔ حالانکہ صحافیوں کی مذکورہ تنظیم نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اس صورتحال کا نتیجہ تباہ کن ہو سکتا ہے۔

اسرائیل حماس جنگ کو تین ہفتے گزر چکے ہیں، لیکن تادم تحریر ایسا کوئی اشارہ نہیں ملا ہے جس کی بنا پر یہ کہا جا سکے کہ امن کے ٹھیکے دار امریکہ اور مغربی ممالک غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کا قتل عام روکنے کے تعلق سے سنجیدہ ہیں۔ اسرائیل کے حق دفاع کی ڈفلی بجانے والے چاہتے ہیں کہ فلسطین کی مزاحمت کے جواب میں اسرائیل کی سفاکیت اس منزل پر پہنچ جائے کہ خطہ عرب میں اسرائیل کو چیلنج کرنے کا کوئی حوصلہ نہ کر سکے۔ حالانکہ ایران کی موجودگی میں صلیبی طاقتوں کا یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہونا ناممکن ہے، لیکن یہ الگ موضوع ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا دنیا اسی طرح فلسطینیوں کے خون ناحق کو بہتا ہوا دیکھتی رہے گی؟ کیا بزدل عالمی چودھریوں میں یہ کہنے کا حوصلہ پیدا نہیں ہوگا کہ غزہ کے عام شہریوں کا قتل عام اسرائیل بند کرے۔

صورتحال یہ ہے کہ غزہ کی شہری آبادی پر اسرائیلی بمباری کا سلسلہ تھم نہیں رہا ہے۔ ہر چند کہ حماس کے بہادر حریت پسند اسرائیل کو اس کی جارحیت کا منھ توڑ جواب دے رہے ہیں، لیکن اصل معاملہ یہ ہے کہ حماس کی کارروائیوں میں شہریوں کو نشانہ بنانے اور انھیں قتل کرنے کے واقعات بہت کم ہوئے ہیں۔ ابھی تک جنگ سے متعلق جو رپورٹیں سامنے آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ حماس نے جن اسرائیلی شہریوں کو یرغمال بنایا ہے ان کے ساتھ بھی انسانی بنیادوں پر ظلم وتشدد سے حتی الامکان گریز کیا گیا ہے۔ حماس نے ایسے معاملوں میں بڑی حد تک اسلامی جنگ کے اصولوں کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل نے فلسطین کے تمام شہریوں کے لیے ہر طرح کے ظلم کو روا رکھا ہے۔

الجزیرہ چینل کے ایک صحافی کے کہنے کی اسرائیلی حملے میں موت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسرائیل کسی غیر ارادی غلطی کے نتیجے میں نہیں بلکہ جان بوجھ کر فلسطینیوں کو قتل کر رہا ہے۔ اس بات کو امریکہ اور مغربی ممالک اچھی طرح سمجھتے بھی ہیں، لیکن اگر اس کے باوجود جنگ بندی کی کسی تجویز پر اتفاق رائے نہیں بن پا رہا ہے تو اس کا بنیادی سبب اسرائیل اور اس کے حامیوں کے دلوں کا کھوٹ اور فلسطینیوں کے تعلق سے سفاکیت کا وہ جذبہ ہی ہے کہ جو ان مظلوموں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینا چاہتا ہے۔ اسرائیلی فوج کا یہ کہنا کہ وہ زمینی حملے کا دائرہ بڑھا رہی ہے، دراصل اس بات کا اشارہ ہے کہ غزہ کے مزید علاقوں میں عام شہریوں کی زندگی کے لیے خطرہ بڑھ رہا ہے، لیکن اس کے باوجود دنیا خاموش ہے، اور یہ خاموشی کسی بڑی انہونی کے خطرے بڑھا رہی ہے۔

غزہ میں انسانی بنیادوں پر امداد نہ پہنچنے، زخمیوں کا علاج نہ ہو پانے یا پھر بغیر اسٹھیسیا آپریشن کیے جانے کی خبریں پرانی ہو چکی ہیں۔ تازہ خطرہ جس کی طرف 'ہیومن رائٹس واچ' نے اشارہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ غزہ کا مواصلاتی نظام ٹھپ ہونے کے سبب وہاں سے متعلق بہت سی خبریں دنیا کے سامنے نہ آنے کا بھی اندیشہ ہے۔ مذکورہ تنظیم کے ایک افسر کا کہنا ہے کہ غزہ میں مواصلاتی خدمات کو تقریباً پوری طرح بند کر دیا گیا ہے، اور اس کے نتیجے میں وہاں بڑی تعداد میں ہونے والے مظالم پر پردہ پڑ سکتا ہے۔ 'ہیومن رائٹس واچ' کے ایک سینئر اہلکار ڈیبورا براؤن کا کہنا ہے کہ غزہ میں جس طرح سے اطلاعات کو بلیک آؤٹ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس سے لوگوں پر ہونے والے مظالم کو چھپائے جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کو مزید بڑھاوا بھی مل سکتا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق اس سے قبل 'کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹ' نے بھی غزہ میں اطلاعات کے بلیک آؤٹ پر تشویش ظاہر کی تھی، اور جلد از جلد مواصلات کے نظام کو بحال کرنے کا مطالبہ اسرائیل سے کیا تھا۔ لیکن اگر ابھی تک اس طرف توجہ نہیں دی گئی ہے تو اس کا سبب اسرائیل کی بدنیتی کے سوا کچھ نہیں۔ حالانکہ صحافیوں کی مذکورہ تنظیم نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اس صورتحال کا نتیجہ تباہ کن ہو سکتا ہے۔ تنظیم نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ سات اکتوبر کے حماس کے اسرائیل پر کیے گئے حملے کے بعد سے اب تک اس جنگ کو کور کرنے والے 29 صحافیوں کی موت ہو چکی ہے۔ لیکن حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ اس قدر خراب حالات کے باوجود عالمی برادری کا بڑا حصہ جنگ میں اسرائیل کی سفاکیت پر خاموش تماشائی بنا ہوا ہے اور اس سلسلے میں اب تک اقوام متحدہ میں پیش کی گئی کئی متوازن تجاویز کو بھی اپنے اپنے مفادات کے سبب رکن ممالک مسترد کر چکے ہیں۔ اس سلسلے کی ایک تازہ تجویز جسے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا اس پر کئی ممالک کا رویہ باعث حیرت ہے۔ ان ممالک میں ہمارا ملک بھی شامل ہے۔ اس تجویز میں غزہ کے شہریوں کے تحفظ اور وہاں قانونی و انسانی بنیادوں پر کیے جا رہے اقدامات کو جاری رکھنے اور جنگ بندی کی بات کہی گئی تھی، لیکن ہندوستان نے اس تجویز پر ووٹنگ میں حصہ لینے سے ہی کنارہ کر لیا۔ اس تجویز کے حق میں حالانکہ 120 اور مخالفت میں 14 ووٹ پڑے، جبکہ ہندوستان سمیت 45 ممالک نے اس میں حصہ نہیں لیا۔ عراق کا بھی اس تجویز پر ووٹنگ سے غیر حاضر ہونا باعث حیرت ہے۔

بہرحال یہ تجویز پاس تو ہو گئی لیکن اس پر واقعی کوئی مثبت نتیجہ سامنے آنے کی توقع کم ہی ہے۔ جبکہ دوسری طرف کناڈا کی اس تجویز کی ہندوستان نے حمایت کی جس میں حماس کے حملے کی مذمت کی گئی تھی۔ ظاہر ہے یہ رخ اسرائیل کی اس خواہش کے عین مطابق ہے کہ جس کے تحت اس نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی اس تقریر کو بھی مسترد کر دیا تھا کہ جس میں حماس کے 7 اکتوبر کے حملے کو اسرائیل کے فلسطین پر گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری ظلم وستم کا نتیجہ قرار دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ اسرائیل تو ہندوستان سے حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کی بھی اپیل کر چکا ہے۔ اس اپیل پر ہندوستان کا کوئی راست موقف ابھی تک سامنے نہیں آیا ہے، لیکن کناڈا کی مذکورہ تجویز کی حمایت کر کے مودی حکومت نے اس معاملے میں اپنا موقف بالواسطہ طور پر ظاہر کر دیا ہے۔ بہرحال اس وقت غزہ میں جو حالات ہیں ان کی تفصیلات حالانکہ مواصلاتی نظام کے ٹھپ ہو جانے کے سبب سامنے نہیں آ رہی ہیں، لیکن جس طرح اسرائیل اپنے جنگی جنون کے تحت غزہ میں جنگ کا دائرہ نہایت بے شرمی کے ساتھ آگے بڑھا رہا ہے اس کے نتائج پورے خطے ہی نہیں بلکہ ان ممالک کے لیے بھی خطرناک ہو سکتے ہیں کہ جو اس وقت اسرائیل کی پشت پر کھڑے ہیں۔ حالات بتا رہے ہیں کہ حماس یا اس کے حامی بھی اسرائیل اور امریکہ کے رویے کے سبب یہ طے کر چکے ہیں کہ اس جنگ کو اپنے انجام تک پہنچایا جائے۔ ظاہر ہے اس میں مزید بڑے پیمانے پر خون خرابے کا خطرہ بھی ہے، لیکن مظلوم فلسطینیوں کو جس طرح تنہا کرنے اور ان کے جائز حقوق کو غصب کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں انھیں دیکھتے ہوئے فلسطینیوں کے پاس 'تنگ آمد بجنگ آمد' کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔

قتل گاہ سے آخری پیغام

ہم فلسطین کے یتیم اور بے سہارا بچے ہیں۔ نہیں معلوم ہم مزید کتنے دن زندہ رہیں گے۔ ہمارے گھر اسرائیلی بمباری میں تباہ ہو گئے، ہمارے والدین بمباری میں شہید ہو گئے، ہم وہ بچے ہیں جو اس بمباری میں زخمی ہو کر غزہ کے ہسپتالوں میں پہنچے اور پھر ہم ان ہسپتالوں میں بھی بمباری کا نشانہ بنے۔ کچھ ہسپتالوں میں مارے گئے کچھ ہسپتالوں کے ملبے سے زندہ نکال لئے گئے۔ ہوسکتا ہے اگلی بمباری میں ہم بھی مارے جائیں اور ہمیں بھی ہزاروں فلسطینیوں کی طرح اجتماعی قبروں میں دفن کر دیا جائے۔ اجتماعی قبروں میں دفن ہونے سے قبل ہم دنیا بھر کے بچوں تک اپنا ایک پیغام پہنچانا چاہتے ہیں۔ ہم یہ پیغام بچوں تک اسلئے پہنچانا چاہتے ہیں کہ ہم دنیا بھر کے بچوں کو اپنی طرح بے گناہ سمجھتے ہیں۔ ہمارا قصور صرف یہ تھا کہ ہم سمندر کے کنارے پر غزہ کی پٹی میں فلسطینی والدین کے گھر پیدا ہوئے۔ سکول میں ہم نے سنا تھا کہ غزہ دنیا کی سب سے بڑی جیل ہے لیکن سات اکتوبر 2023ء کے بعد غزہ دنیا کی سب سے بڑی قتل گاہ بن چکی ہے۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ سات اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے میں کتنے بچے مارے گئے تھے لیکن ہم نے اپنی آنکھوں کے سامنے اسرائیلی بمباری سے ہزاروں بچوں کو مرتے دیکھا ہے۔ مرنے والے فلسطینی بچوں میں سے اکثر ایسے تھے جنہوں نے ابھی بولنا بھی نہیں سیکھا تھا۔ آپ نے اپنی ٹی وی اسکرینوں پر ہمارا قتل عام تو دیکھا ہوگا۔

ہمیں پتہ ہے کہ ہماری خون آلود لاشیں اور چیخ وپکار دیکھ کر آپ کو بہت تکلیف ہوئی ہوگی لیکن ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ آپ کا تعلق کسی بھی ملک، قوم یا نسل سے ہو آپ اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھیں۔ ہمارے اور آپ کے بڑوں نے اس دنیا کو انتہائی غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ آج ہم مارے جا رہے ہیں کل کو آپ کے ساتھ بھی وہی ہوگا جو ہمارے ساتھ ہوا ہے۔

پیارے بچو! 28 اکتوبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے غزہ میں سیز فائر کیلئے اکثریت رائے سے ایک قرارداد منظور کی۔ یہ قرارداد غزہ پر اسرائیلی بمباری شروع ہونے کے تین ہفتے بعد پیش کی گئی۔ سپر پاور امریکا اور اسرائیل نے اردن کی طرف سے پیش کی جانیوالی اس قرارداد کی مخالفت کی لیکن اس کے باوجود قرارداد منظور ہو گئی۔ یہ قرارداد منظور ہونے کے باوجود اسرائیل نے سیز فائر نہیں کیا اور ہمارا قتل عام جاری رہا۔ سات اکتوبر سے 28 اکتوبر کے درمیان تین ہفتوں میں ہم نے وہ کچھ سیکھ لیا ہے جو آپ اگلے تیس سال تک کسی درس گاہ میں نہ سیکھ پائیں گے۔

ان تین ہفتوں میں بہت سے مذہبی رہنماؤں، یونیورسٹی کے پروفیسروں، ڈاکٹروں اور نرسوں کے ساتھ ہم نے کھلے آسمان تلے راتیں گزاری ہیں۔ ان تاریک راتوں میں اسرائیلی بمباری کی گھن گرج نے ہمیں یہ سکھایا کہ تشدد سے مزید تشدد جنم لیتا ہے۔ ہمیں الاھلی عرب ہسپتال کا وہ مسیحی پادری آج بھی یاد ہے جو اپنے چرچ سے ہمارے لئے پانی کی بوتلیں لایا۔ اس نے ہمیں فلسطین کی تاریخ بتائی۔ اس نے بتایا کہ فلسطین ارض انبیاء ہے۔ مسلمان، مسیحی اور یہودی اہل کتاب ہیں لیکن یہ اپنی اپنی کتاب سے ہدایت کی بجائے کتاب کے نام پر ایک دوسرے سے لڑے جا رہے ہیں۔

ہمیں وہ مسلمان ع

UTTAR PRADESH
e-mail:lohianama@gmail.com

اترپردیش

مہذب تعلیم زندگی میں ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے: ابھیمنو گپتا

اعضاء کے عطیہ کیلئے بیداری ضروری : اجے گوئل

باغپت عباس کیرانوی)
سینٹ اینجلس پبلک اسکول آیوشمان بھا کے تحت اعضاء کے عطیہ کی بیداری کے تحت وزیر اعظم عزت مآب نریندر مودی۔ باغپت میں لائنز کلب اگروال منڈی منڈل 321 سیوان کے زیر اہتمام پوسٹر پینٹنگ اور سلوگن لکھنے کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔ سلوگن لکھنے کے مقابلے میں 14 طالبات نے حصہ لیا، پوسٹر پینٹنگ میں 30 طالبات نے حصہ لیا جس میں * کماری نیتیکا نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ دوسری پوزیشن کماری ہمادری نے سلوگن رائٹنگ میں پہلا، کماری آنچل ٹھاکر نے پہلا اور کماری تانیہ پوار نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ تمام جیتنے والوں کو لائنز کے ڈویژنل چیئرمین اور ڈسٹرکٹ ریڈ کراس کمیٹی باغپت کے سیکرٹری، ایم جے ایف شیر نے مبارکباد دی۔ ابھیمنیو گپتا اور لائنز کلب ریڈ کراس کمیٹی کے سکریٹری۔ خزانچی ایم جے ایف لائن پنکج گپتا، اسکول کے صدر اور منیجر، شیراجے گوئل اور اسکول کے پرنسپل دیپک ورما جی نے جیتنے والے تمام طلبہ کو جیالل پریموتی اگروال اعزاز اور تحائف دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر اسکول کے صدر اور منیجر شیراجے گوئل جی نے کہا کہ ہر ایک کو اعضاء کے عطیہ کے بارے میں معاشرے کو آگاہ کرنا چاہیے، اعضاء عطیہ کرنے سے زندگی دوسرے انسان کو ملتی ہے۔ آنکھوں کے عطیہ کا حلف لینا چاہیے۔ سنسکرت تعلیم زندگی میں ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے، پرنسپل دیپک ورما جی نے کہا کہ طلبہ کو اپنے خاندان میں آنکھ عطیہ کرنے کے بارے میں بتانا چاہیے تاکہ بیداری میں اضافہ ہو۔ اس موقع پر تمام طلبہ بشمول استاد گن بلبلیش جی۔ راجیو جی گورو جی گروت جی کرشنا جی نے پروگرام کا اہتمام کیا۔ لڑکیاں موجود تھیں۔

قومی اتحاد کا دن 31 اکتوبر کو کیوں منایا جاتا ہے؟

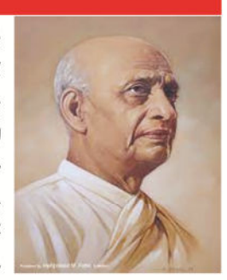

باغپت (عباس کیرانوی): *سردار ولبھ بھائی پٹیل کا یوم پیدائش 31 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔* قومی اتحاد کا دن یا راشٹریہ ایکتا دیوس 31 اکتوبر کو ہندوستان کے لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس سال مجاہد آزادی ولبھ بھائی پٹیل کا 144 واں یوم پیدائش ہے۔ سردار ولبھ بھائی نے 565 شاہی ریاستوں کو ملا کر ہندوستان کو ایک قوم بنایا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر قومی اتحاد کا دن منایا جاتا ہے۔* کی اہمیت* ہندوستان جیسے ملک میں، جو تنوع سے بھرا ہوا ہے، چاہے وہ مذہب، ذات، زبان، تہذیب اور ثقافتیں ہوں، اتحاد کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ لہذا، قوم کے اتحاد کو قائم کرنے کے لئے، حکومت ہند نے 2014 میں قومی اتحاد کا دن تجویز کیا۔ چونکہ سردار پٹیل ہندوستان کے اتحاد کے لیے جانے جاتے ہیں، اس لیے ہر سال ان کی یوم پیدائش (31 اکتوبر) کو قومی اتحاد کا دن منایا جاتا ہے۔* اس کی تاریخ* سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد میں حکومت ہند نے گجرات میں دریائے نرمدا کے قریب ہندوستان کے آئرن مین کا دیوہیکل مجسمہ تعمیر کیا ہے۔ اس کے علاوہ، آزاد ہندوستان کے پہلے نائب وزیر اعظم سردار پٹیل کی جدوجہد اور قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے، حکومت ہند نے ان کی یوم پیدائش پر قومی اتحاد کا دن قرار دیا تھا۔ اس دن لوگ سردار پٹیل کے عظیم کارناموں کو یاد کرتے ہیں اور قومی اتحاد کا دن مناتے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں مختلف تقریبات، ویبنارز اور سیمینارز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ملک کی آزادی کے بعد پٹیل پہلے نائب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ بنے۔ سردار پٹیل 31 اکتوبر 1875 کو ناڈیاڈ، گجرات میں پیدا ہوئے۔ سردار پٹیل جی کا انتقال 15 دسمبر 1950 کو ممبئی (مہاراشٹرا) میں ہوا۔* سال 1991 میں سردار پٹیل کو بعد از مرگ 'بھارت رتن' اوم ویر ڈھا کہ راشٹریہ لوک دل سے نوازا گیا۔

دیوریا قتل کیس: پریم چند کے ٹرانسفر آرڈر پر روک

دیوریا: 31 اکتوبر (پی این ایس) تحصیلدار نے دیوریا ضلع کے رودر پور کے فتح پور میں اجتماعی قتل سے متعلق گاؤں کیمو نیا زمینی تنازعہ کے معاملے میں بھٹرانی تحصیل میں جاری نام کے ٹرانسفر کے معاملے میں منظور کیے گئے اپنے حکم پر روک لگا دی ہے، جیسا کہ درخواست دائر کی گئی ہے۔ اب معاملے کی سماعت اگلی تاریخ کو ہوگی۔ بھٹرانی تحصیلدار کے کیمو نیا گاؤں کے فتح پور کے رہنے والے متوفی پریم چند یادو نے 5 جولائی 2014 کو قتل کیس میں مارے گئے ستیہ پرکاش دوبے کے بھائی گیان پرکاش سے زمین کی ڈیڈ حاصل کی تھی۔

ڈاکٹر گھنشیام کے قاتلوں پر گینگیسٹر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

سلطانپور (نامہ نگار): ماضی قریب میں ہوئے ڈاکٹر گھنشیام تیواری قتل معاملے میں ملزمین کے خلاف گنگیسٹر ایکٹ کی کارروائی کے تحت کوتوالی شہر میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جسکی تصدیق شہر کوتوال شری رام پانڈے نے کی ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر گھنشیام کے قتل معاملے میں ملزمین کا تعلق برسر اقتدار جماعت ہے۔ شہر کوتوال نے بتایا کہ کلیدی ملزم اجے نرائن سنگھ، معاون وجے نرائن سنگھ، دیپک سنگھ اور جگدیش نرائن سنگھ کے خلاف گنگیسٹر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے سبھی ملزمین پولیس کے ذریعہ گرفتاری کے بعد اس وقت جیل میں ہیں۔

بائیک سوار بدمعاشوں نے عورت سے چھینی چین و بالی

سلطانپور (نامہ نگار): تھانہ دوست پور کے تحت ہوئے ایک واقعہ میں دو بائیک سوار بدمعاشوں نے سسرال جارہی ایک عورت کی چین اور کان کی بالی چھین لی اور فرار ہوگئے۔ اس چھینا جھپٹی میں عورت کے معصوم بیٹے کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔ چاندہ تھانہ حلقہ کے کوئیری پور قصبہ کی ایک عورت ساتھ میں بچہ لئے اپنے بھانجے کے ساتھ تھانہ دوست پور تحت موضع مدھئی پور جارہی تھی تبھی تھانہ دوست پور کے تحت گنگا پور بھولیا روڈ پر دو بائیک سواروں نے عورت کی بائیک روک لی اور پستول کی نوک پر اسکا گلے کا چین و کان کی بالیاں چھین لیں، مخالفت کرنے پر دھکا کی بھی ہوئی جس کے نتیجہ میں عورت کی گود کے بچے کے سر میں چوٹیں بھی آئی ہے جسکا علاج پی ایچ سی دوست پور میں چل رہا ہے۔ تھانہ دوست پور کی پولیس اس واقعہ کی جانچ کررہی ہے۔

صحافی پر ہوا حملہ ایف آئی آر درج

سلطانپور (نامہ نگار): ابھی کل شہر میں درگا ویسرجن جلوس کے دوران محکمہ آبکاری ست متعلق خبر دینے والے صحافی پرتیک شری واستوا پر شراب بیچنے والوں نے حملہ کردیا۔ واقعہ کڑوارنا کے کے پاس واقع رام جانکی مندر کے قریب کا ہے جہاں غیر قانونی طور پر شراب بیچنے والے منوج اور اسکی بی وی سمیت چار پانچ لوگوں نے صحافی پرتیک شری واستوا کے ساتھ مار پیٹ کی سبب یہی تھا کہ پرتیک نے اس غیر قانونی شراب بکری کے تعلق سے اپنے یوٹیوب چینل پر خبر چلائی تھی۔ پرتیک نے وہاں سے کسی طرح بھاگ کر اپنی جان بچائی اور کوتوالی شہر پہونچ کر پورے معاملے سے پولیس کو آگاہ کیا۔ کوتوال شری رام پانڈے نے پرتیک شری واستوا سے تحریر لیتے ہوئے سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے اور انسپکٹر مکیش کمار کو اسکی جانچ سونپی ہے۔

یکم نومبر سے بریلی سے جے پور کی فلائٹ معطل

ممبئی فلائٹ کے بڑھائے گئے پھیرے

بریلی: 31 اکتوبر (پی این ایس) چھ ماہ قبل بریلی کے ہوائی اڈے سے شروع ہونے والی جے پور فلائٹ کو اب یکم نومبر سے غیر معینہ مدت کے لیے معطل کردیا گیا ہے۔ پرواز نے منگل کو اڑان بھری تاہم بدھ سے نقل و حرکت رک جائے گی۔ دوسری جانب ممبئی کے لیے پروازیں اب ہفتے میں تین کے بجائے چار دن چلیں گی۔ بریلی ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر اودھیش اگروال کے مطابق ایئر لائنز سے جے پور کی پروازیں معطل کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا۔ امکان ہے کہ جے پور کے لیے کم فضائی ٹریفک کی وجہ سے یہ فیصلہ لینا پڑا۔ آنے والے دنوں میں کیا ہوگا اس کا فیصلہ ایئر لائنز خود کریں گی۔ جے پور کی پروازوں کی معطلی سے ممبئی کی پروازوں میں ایک دن اور اضافہ ہوگا۔ اب ممبئی سے بریلی کے لیے ہفتے میں چار دن پروازیں ہوں گی۔ اس میں پیر، بدھ، جمعہ اور اتوار شامل ہیں۔ علاقائی رابطہ اسکیم (RCS) کے تحت اموی ہوائی اڈے سے بریلی کے لیے پروازیں جنوری سے شروع ہونے کی امید ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایئر لائنز کمپنیوں انڈیگو، وسارا، ایئر ایشیا نے بھی اس کے لیے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ تاہم، ابھی تک ایئر لائنز کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ امکان ہے کہ کرایہ ڈھائی سے تین ہزار روپے تک ہوگا۔ فلائٹ سے لکھنؤ کا سفر صرف آدھے گھنٹے میں مکمل ہوجائے گا۔

نقلی کھاد بنانے اور بیچنے کا الزام، منیش گپتا کا جائداد ضبط

قرقی کے بعد روتی ہوئی گھر سے نکلیں خواتین

لکھیم پور: 31 اکتوبر (پی این ایس) پولیس نے گینگسٹر ایکٹ کے تحت لکھیم پور کھیری میں نقلی کھاد بنانے اور بیچنے کے ملزم منیش گپتا اور ان کے بیٹے ہریتک گپتا کی 30.14 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کرلی۔ ڈی ایم کی ہدایت پر پولیس نے مگل گنج میں چھ مکانات، دو فیکٹریاں، کل 1.9 ہیکٹر کے 10 پلاٹ، ایک فارچیونر کار، آٹھ ٹرک، دو بائک اور ایک پک اپ گاڑی ضبط کی ہے۔ مگل گنج تھانہ علاقہ کے لال پور گاؤں میں منیش گپتا اور ان کے بھائی رجنیش گپتا نے غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد سے نئے مکانات بنائے تھے، جس میں ان کے خاندان کے افراد رہ رہے تھے۔ جب پولیس نے قرقی کی کارروائی شروع کی تو خواتین روتی ہوئی ان گھروں سے باہر نکل آئیں۔ پولیس اور انتظامیہ نے انہیں کچن کا سامان، گیس سلنڈر اور ضروری کپڑے لے جانے کی اجازت دی تھی لیکن لواحقین کچھ بھی ساتھ نہیں لے گئے۔ اس کے بعد ایس ڈی ایم متولی ونیت اپادھیائے اور ایڈیشنل ایس پی نیپال سنگھ کی قیادت میں ٹیم نے بھاری فورس کے ساتھ مکان کو سیل کردیا۔ کارروائی کے دوران پی اے سی اور کئی تھانوں کی پولیس فورس موجود تھی۔ دوسری جانب محکمہ بجلی نے منسلک گھروں کے بجلی کے کنکشن بھی کاٹ دیئے۔

سدھارتھ نگر: گیس سلنڈر پھٹنے سے

پٹاخے کی دکان میں لگی آگ، دو کی موت

سدھارتھ نگر: 31 اکتوبر (پی این ایس) ضلع میں ایک دل دہلا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں کپل وستو تھانہ علاقہ کے علی گڑھوا قصبہ میں منگل کو پٹاخے کے گودام میں لگی آگ نے خوفناک شکل اختیار کرلی جب گودام میں گیس سلنڈر میں آگ لگ گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کی واٹر کینن سے آگ کے شعلے کو کم کیا گیا تو دو افراد کی مسخ شدہ لاشیں نکال لی گئیں جن کی شناخت نہیں ہوسکی۔ آگ سے شدید جھلس گئے تین لوگوں کو علاج کے لیے مادھو پرساد ترپاٹھی میڈیکل کالج کے جوائنٹ ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ دو گھنٹے سے زائد گزرنے کے بعد بھی آگ بھڑک رہی ہے اور کئی دکانوں کا سامان جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک کمار اگروال نے بتایا کہ علی گڑھوا میں آگ لگنے سے دو لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ آگ بجھائی جارہی ہے۔ پولس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

اعظم گڑھ: دیہی عدالت کے خلاف وکلاء کا احتجاج

اعظم گڑھ: 31 اکتوبر (پی این ایس) دیہی عدالت کے قیام کے خلاف سول کورٹ کے وکلاء مشتعل ہو گئے۔ وکلاء نے اجلاس منعقد کرکے احتجاج کا اظہار کیا۔ اپنے مطالبات کے حق میں جلوس نکالے اور مظاہرہ بھی کیا۔ کلکٹریٹ کورٹ پہنچنے کے بعد چیف منسٹر کو مخاطب میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کو سونپا گیا۔ دیہی عدالت کے نفاذ کے انتظامات کے حوالے سے سول کورٹ ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کے ایڈووکیٹ ممبران کا اجلاس ایسوسی ایشن کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ جس میں وکلاء نے مختلف تحصیلوں میں دیہی عدالتوں کی تشکیل کے عمل کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت منظم طریقے سے وکلاء برادری کو تقسیم کرنے کی کوشش کررہی ہے جسے ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ دیہی عدالت بننے کے بعد قانونی چارہ جوئی کرنے والوں اور وکلاء کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت نے دیہی عدالتوں کو چلانے کی کوشش کی تو وکلاء تمام عدالتوں کا بائیکاٹ شروع کردیں گے۔ جس کے بعد وکلاء نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کرتے ہوئے دن بھر عدالتی کام کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وکلاء کا جھوم نعرے لگاتا کلکٹریٹ کورٹ پہنچ گیا۔ اپنے مطالبات کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپا۔ میٹنگ کی صدارت سنگھ کے صدر پربھاکر سنگھ ایڈووکیٹ اور سنگھ کے آپریٹنگ منسٹر جئے پرکاش یادو نے کی۔

سنسکار بھارتی باغپت کی جانب سے مہندی بنانے کا مقابلہ منعقد

باغپت، (عباس کیرانوی)
آج، منگل، 31 اکتوبر 2023 کو، سنسکار بھارتی ضلع باغپت کی جانب سے ویدک میں مہندی بنانے کا ایک مقابلہ منعقد کیا گیا۔ گرلز ڈگری کالج اگروال منڈی جس میں مہمان خصوصی مسز سنتوش گپتا نے کہا کہ کرواچوتھ شادی شدہ لوگوں کا تہوار ہے، ہر کسی کو اسے پاکیزگی اور جوش و خروش کے ساتھ منانا چاہیے۔ یہ پروگرام ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن ابھیمنیو گپتا کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا تھا۔ ضلعی صدر ڈاکٹر کملا اگروال کی نگرانی میں اس موقع پر کالج کا اہتمام کیا گیا، کالج کے طلباء نے تمام پروفیسرز اور اساتذہ کو خوبصورت مہندی لگوائی جس میں کماری مسکان نے پہلا، کماری پریرنا نے دوسرا، صاحبہ نے تیسرا انعام حاصل کیا۔ مقام اور کماری ارشی نے چوتھا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر سبھی کو تحائف دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر شمع پروین ڈاکٹر نرملا ڈاکٹر راکھی اگروال محترمہ شلپا ورما مسز ممتا آریہ مسز سمن شرما مسز پریموتی تیتن وششٹھا رام کشور نے حصہ لیا۔

SPORTS / INTERNATIONAL

عالمی تنظیموں کا زخمی فلسطینیوں کو مصر منتقل کرنے کے امکانات کا جائزہ

عالمی ادارہ صحت اور یونیسیف کے وفد نے العریش میں صحت کی سہولیات کی تیاری پر مصری حکام سے تبادلہ خیال کیا

قاہرہ (ایجنسی) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ ''یونیسیف'' کے ایک وفد نے شمالی مصر کے شہر العریش کا دورہ کیا اور وزارت صحت اور آبادی اور مصری ہلال احمر کے ساتھ تعاون پر بات چیت کی۔ بات چیت کا مقصد بچوں کے لیے صحت کی سہولیات کی تیاری اور زخمی فلسطینیوں کے طبی بنیادوں پر انخلا کے امکانات کا جائزہ لینا تھا۔ ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وفد نے العریش میں انسانی امداد کی فراہمی کی صلاحیت کو بڑھانے پر بھی بات کی۔ مصر میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی نمائندہ نعیمہ القصیر نے کہا کہ ہم صحت کے تحفظ اور غزہ کے بحران سے نمٹنے کے لیے وزارت صحت اور آبادی کی کوششوں میں مدد کے لیے عالمی ادارہ صحت میں اپنے عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم تنظیم سے فوری جنگ بندی اور مزید جانوں کے ضیاع سے بچنے کے لیے غزہ تک انسانی امداد کے لیے محفوظ رسائی کے لیے اپنی اپیل کا اعادہ کرتے ہیں۔

حماس کے ہاتھوں یرغمالیوں کے معاملہ

تھائی وزیر خارجہ کا قطر اور مصر کا فوری دورہ شروع

تھائی لینڈ (ایجنسی) اسرائیل پر حملے میں حماس کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے 22 تھائی باشندوں کی قسمت پر بات چیت کے لیے تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ نے منگل کو قطر اور مصر کا ہنگامی دورہ شروع کیا۔ اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ حماس کی جانب سے 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی سے اسرائیل پر حملے میں 1400 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔

جواب میں اسرائیلی فوج نے غزہ پر یلغار کردی جہاں وزارتِ صحت کے مطابق 8,300 سے زیادہ افراد ہلاک ہوگئے۔ جن میں 3,000 سے زیادہ بچے ہیں۔ بنکاک میں وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ اسرائیل کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں حماس کے ہاتھوں 230 سے زائد افراد یرغمال ہیں جن میں سے 22 تھائی باشندے ہیں۔ تھائی وزیرِ اعظم سریتھا تھاوسین نے پیر کو کہا کہ ان کی حکومت تھائی شہریوں کی وطن واپسی کے لیے سخت محنت کررہی ہے۔ بدھ کو مصری وزیر خارجہ کے ساتھ بات چیت سے قبل انہوں نے تھائی وزیر خارجہ پرنپری بہدہ۔ نوکارا کو منگل کو قطری وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ سے ملاقات کے لیے روانہ کیا ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ پرنپری "اسرائیل اور غزہ میں جاری تشدد کے نتیجے میں یرغمال بنائے گئے تھائی شہریوں کی صورتِ حال پر تبادلۂ خیال کریں گے۔" جب تنازعہ شروع ہوا تو تقریباً 30,000 تھائی باشندے اسرائیل میں کام کررہے تھے جن میں سے بہت سے زرعی شعبے میں تھے۔ وزارت کے مطابق اس تنازعے میں کم از کم 32 تھائی باشندے ہلاک اور 19 زخمی ہوئے ہیں۔ سریتھا نے پیر کو ہمسایہ ملک لاؤس کے دورے سے قبل نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہم جنگ کے متاثرین کی طرح ہیں۔ ہم زیادہ متاثر ہوئے ہیں کیونکہ اسرائیل میں دوسرے ممالک کے مقابلے میں تھائی لینڈ کے زیادہ کارکنان ہیں۔"

امریکہ کی سوڈان میں جنگ بندی مذاکرات کی میزبانی کرنے پر سعودی عرب کی تعریف

واشنگٹن (ایجنسی) سرکاری سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) نے اعلان کیا کہ امریکہ نے سوڈان میں امن اور انسانی امداد کو آسان بنانے کے لیے جدہ میں مذاکرات کی میزبانی کرنے پر سعودی عرب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ یہ مذاکرات سوڈان کی مسلح افواج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے نیم فوجی دستوں کے نمائندوں کے درمیان ہوئے۔ ایس پی اے نے مزید کہا کہ امریکی محکمۂ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے ایک بیان جاری کیا جس میں میزبان کے طور پر مملکت کے کردار کی تعریف کی اور ایک شریک سہولت کار کے طور پر افریقی یونین کی جانب سے ترقی سے متعلق بین الحکومتی اتھارٹی (آئی جی اے ڈی) کی شرکت کا خیر مقدم کیا۔ ایس پی اے کے مطابق امریکہ، سعودی عرب اور آئی جی اے ڈی کے تعاون سے دوبارہ منعقد ہونے والے جنگ بندی مذاکرات کا مقصد کئی نازک اور اہم مقاصد کا حصول تھا۔ ان مقاصد میں انسانی امداد کی ترسیل میں سہولت، جنگ بندی کا قیام، اعتماد سازی کے اقدامات پر عمل درآمد اور سوڈان میں دشمنی کے مستقل خاتمے کے لیے کام کرنا شامل ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق یہ بات چیت سوڈان کے شہریوں کے تحفظ کے عزم کے جدہ اعلامیے سے مطابقت رکھتی ہے جس پر ابتدائی طور پر 11 مئی کو دستخط کیے گئے تھے۔ تمام متحارب فریقوں کی طرف سے تعمیری مشغولیت کی ضرورت پر زور دیتے ملر نے کہا، "وقت آ گیا ہے کہ بے معنی تشدد کو روکا جائے، سویلین گورننس بحال کی جائے، اور آزادی، امن اور انصاف کے لیے سوڈان کے لوگوں کو ان کے مطالبات حاصل کرنے دیا جائے۔"

سعودی عرب: کیفے میں خواتین میں ہاتھا پائی

ریاض (ایجنسی) سعودی عرب کے ایک کیفے میں خواتین کے درمیان جھگڑا ہوگیا اور پولیس کو مداخلت کرنا پڑ گئی۔ حائل ریجن میں پولیس نے 6 خواتین کو گرفتار کرلیا جو ایک عوامی جگہ پر جھگڑا کررہی تھیں۔ بلند آوازوں سے ماحول کو خراب کر رہی تھیں۔ ایک کیفے کے اندر کئی لڑکیوں کے درمیان پرتشدد جھگڑے کی ویڈیو کلپ نے سعودیوں کے غصے کو بھڑکا دیا۔ ویڈیو میں لڑکیوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوتی دکھائی دے رہی تھی۔

لگاتار 4 شکست کے بعد پاکستان کو ملی جیت، بنگلہ دیش کو 7 وکٹ سے ہرایا

شاہین شاہ آفریدی اور محمد وسیم کی بہترین گیند بازی کے سامنے بنگلہ دیش کی پوری ٹیم 204 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی

کولکتہ (ایجنسی)
عالمی کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کی ایک دھندلی سی امید پاکستان نے اس وقت قائم رکھی جب بنگلہ دیش کو 7 وکٹ کے بڑے فرق سے ہرا دیا۔ آج ملی جیت پاکستان کے لیے لگاتار 4 شکست کے بعد ملنے والی جیت ہے، اور اچھی بات یہ ہے کہ اس کا رَن ریٹ بھی کافی بہتر ہوگیا ہے۔ اب پوائنٹس ٹیبل میں پاکستانی ٹیم 7 میچوں میں 6 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں مقام پر ہے، یعنی اگلے 2 میچ جیت کر اگر 10 پوائنٹس تک پہنچ جاتی ہے اور آسٹریلیا یا نیوزی لینڈ میں سے کوئی بھی اپنے 3-3 میچوں میں سے 2 میچ ہارتی ہے، یا پھر جنوبی افریقہ اپنے آئندہ سبھی 3 میچ ہارتی ہے تو ان کے 10 پوائنٹس ہوں گے اور پھر بات رَن ریٹ پر آجائے گی۔ ایسے میں رَن ریٹ سیمی فائنل کے لیے بہت اہم ثابت ہوجائے گا۔

بہرحال، آج ٹاس بنگلہ دیش کے کپتان شکیب الحسن نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ پوری طرح غلط ثابت ہوا کیونکہ شروع سے ہی بنگلہ دیشی بلے باز دباؤ میں دکھائی دیے۔ 2 وکٹ (تنزید حسن 0، نجم الحسن شانتو 4 رن) 6 رن پر آؤٹ ہوگئے، اور تیسرا وکٹ (مشفق الرحیم 5 رن) 23 رن کے مجموعی اسکور پر گر گیا۔ پھر رنوں کی رفتار دھیمی ہوگئی جو پاکستان کی بہترین گیند بازی کا نتیجہ تھی۔ حالانکہ لٹن داس (45 رن) اور محمود اللہ (56 رن) کے درمیان 79 رنوں کی اہم شراکت داری ہوئی۔ پھر بعد میں کپتان شکیب الحسن نے بھی 43 رنوں کی اہم پاری کھیلی۔ مہدی حسن میراز اچھی بلے بازی کررہے تھے لیکن 25 رن کے اسکور پر محمد وسیم کا شکار ہوگئے۔ پھر نچلے آرڈر کے بلے باز میدان پر ٹھہر کر نہیں کھیل سکے۔ پوری ٹیم 1.45 اوورس میں 204 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔

آج پاکستانی گیند بازی اپنے رنگ میں دکھائی دی کیونکہ شاہین شاہ آفریدی نے بھی اپنے پہلے ہی اسپیل میں 2 وکٹ نکالے اور محمد وسیم جونیئر نے آخر کے بلے بازوں کو پویلین بھیجنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آفریدی نے 9 اوورس میں 23 رن دے کر 3 وکٹ لیے اور محمد وسیم نے 1.8 اوورس میں 31 رن دے کر 3 وکٹ لیے۔ 2 وکٹ حارث رؤف (8 اوورس میں 36 رن) اور 1-1 وکٹ افتخار احمد (10 اوورس میں 44 رن) و اسامہ میر (10 اوورس میں 66 رن) کو ملے۔

پاکستان کے بلے بازوں کی بھی تعریف کرنی ہوگی جو شروع سے ہی مثبت انداز میں کھیلتے دکھائی دیے۔ دونوں سلامی بلے بازوں (عبداللہ شفیق اور فخر زماں) نے نصف سنچری بنائی اور ٹیم کو بہترین شروعات دی۔ عبداللہ شفیق نے 69 گیندوں پر 68 رن اور فخر زماں نے 74 گیندوں پر 81 رن کا تعاون کیا۔ فخر زماں کو ان کی بہترین کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ کپتان بابر اعظم (9 رن) حالانکہ جلدی آؤٹ ہوگئے، لیکن پھر بنگلہ دیشی گیند بازوں کو کوئی کامیابی نہیں ملی۔ محمد رضوان 21 گیندوں پر 26 رن بنا کر اور افتخار احمد 15 گیندوں پر 17 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پاکستان نے جیت کے لیے ضروری 205 رنوں کا ہدف 3.32 اوورس میں حاصل کرلیا، اور 7 وکٹ سے بڑی جیت کو اپنی مٹھی میں کرلیا۔

بنگلہ دیش کی جانب سے مہدی حسن میراز کے علاوہ باقی گیند بازوں نے مایوس کیا۔ پاکستان کے سبھی 3 وکٹ مہدی کے حصے میں ہی آئے، حالانکہ انھوں نے 9 اوورس میں 60 رن خرچ کیے۔ تیز گیند باز مستفیض الرحمن (7 اوورس میں 47 رن) کے ساتھ ساتھ تسکین احمد (6 اوورس میں 36 رن) اور شریف الاسلام (4 اوورس میں 25 رن) بھی وکٹ سے محروم رہے۔ اسپن گیند باز شکیب الحسن نے بھی 3.5 اوورس میں 30 رن دیے اور بلے بازوں کو پریشان نہیں کیا۔

شاہین آفریدی وکٹوں کی تیز ترین سنچری کرنے والے فاسٹ بولر بن گئے

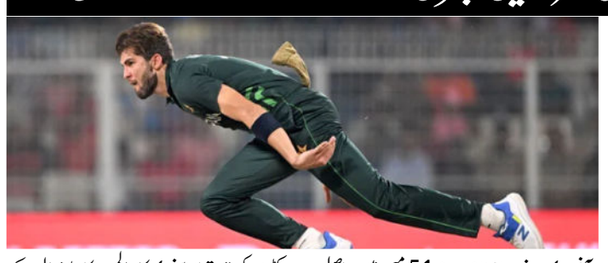

کولکتہ (ایجنسی)
پاکستان کے لیفٹ آرم فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی وکٹوں کی تیز ترین سنچری کرنے والے فاسٹ بولر بن گئے۔ شاہین نے یہ اعزاز کیریئر کے 51 ویں میچ میں بنگلادیش کے تنزید حسن کو آؤٹ کر کے حاصل کیا۔ کولکتہ کے ایڈین گارڈنز میں بنگلادیش کے خلاف کھیلے جانے والے ورلڈ کپ میچ میں شاہین آفریدی نے پہلے اوور کی پانچویں گیند پر تنزید حسن کو چلتا کیا اور بطور فاسٹ بولر تیز ترین وکٹوں کی سنچری کا ریکارڈ بنا دیا۔ شاہین آفریدی نے یہ اعزاز اپنے 51 میچز میں حاصل کیا۔ اس سے پہلے آسٹریلیا کے مچل اسٹارک نے 52 میچز میں 100 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ تاہم وکٹوں کی تیز ترین سنچری کا عالمی ریکارڈ نیپال کے اسپنر سندیپ لمیچانے کے نام درج ہے۔ انہوں نے 42 میچز میں 100 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

''لوہیا نامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مودی کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bherdi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

اکھلیش یادو نے سماج وادی پی ڈی اے سائیکل یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

لکھنؤ:31اکتوبر(یوایف ایس)
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے آج سماج وادی پی ڈی اے سائیکل یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جو 5 ہزار کلومیٹر پیدل چل کر راجدھانی لکھنؤ پہونچی اور سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر سے جھنڈا دکھا کر اسے اگلے اسٹاپ پر روانہ کیا۔

اس موقع پر قومی جنرل سکریٹری شری شیو پال سنگھ یادو، قومی سکریٹری شری راجندر چودھری، ریاستی صدر شری نریش اتم پٹیل اور سینئر سوشلسٹ لیڈران بھی موجود تھے۔ سماج وادی لوہیا واہنی کے قومی صدر ابھیشیک یادو کی قیادت میں 9 اگست یوم انقلاب کے موقع پر پریاگ راج سے شروع ہونے والی سماج وادی پی ڈی اے سائیکل یاترا 84 دنوں میں 124 اسمبلی حلقوں اور 24 لوک سبھا حلقوں میں پہنچ کر 84 دنوں میں 24 لوک سبھا حلقوں تک پہنچ گئی۔ سماج وادی پارٹی اور سماج وادی حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کا کام کیا گیا ہے۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ پارٹی کے نوجوانوں کی طرف سے شروع کی گئی پی ڈی اے سائیکل یاترا کی سب نے حمایت کی ہے۔ ابھی بہت طویل فاصلہ طے کرنا ہے۔ 22 نومبر 2023 کو نیتا جی کے یوم پیدائش پر سیفائی میں ایک پروگرام ہے۔ اس سے پہلے یہ لوگ سیفئی پہنچ جائیں گے۔ اس کے بعد یہ سب بوتھ سطح پر کام کریں گے۔ یہ لوک سبھا انتخابات کی تیاری ہے۔ بی جے پی اس سے خوفزدہ ہے۔

سماج وادی لوہیا واہنی کے سرخ لباس میں جہاں بھی سینکڑوں نوجوان سوشلسٹ پی ڈی اے سائیکل سوار گزرتے ہیں، لوگوں کی نظریں سماج وادی یاترا پر جمی رہتی ہیں۔

صحابہ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام جلسہ تقسیم انعامات واسناد منعقد

لکھنؤ:31اکتوبر(یوایف ایس)
گزشتہ شب سنی انٹر کالج وکٹوریہ گنج لکھنؤ میں صحابہ ایکشن کمیٹی اتر پردیش کی جانب سے پانچواں اسلامک کوئز مقابلہ کا جلسہ تقسیم انعامات واسناد حضرت مولانا کفیل اشرف صاحب کی صدارت وحضرت مولانا مصطفیٰ ندوی صاحب کی زیر نگرانی ہوا۔ الحاج عبدالوحید فاروقی صاحب صدر صحابہ ایکشن کمیٹی کی سرپرستی میں ہوئے جلسہ میں کنوینر مولانا زید عبدالرحیم فاروقی ندوی جنرل سکریٹری صحابہ ایکشن کمیٹی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ جبکہ نظامت کے فرائض قاری سید شاہ فیصل نے انجام دئے۔ مقابلہ میں اول دوم سوم اور چہارم میں آنے والے بچوں کو بالترتیب پانچ ہزار، چار ہزار، تین ہزار اور ڈھائی ہزار دیا گیا۔ و دیگر پانچ بچوں کو ایک ایک ہزار روپئے کے نقد انعام سے نوازا گیا۔ اسلامک کوئز مقابلہ میں 1260 امیدواروں نے حصہ لیا۔ صدر جلسہ مولانا کفیل اشرف صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایسے مقابلوں کے ذریعہ سے عوام وخاص میں دینی معلومات کے لئے ایک شوق پیدا ہوتا ہے۔ ایک طرف بچوں کے علم میں اسلامی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے لئے عبدالوحید فاروقی صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جس کے بعد علماء کرام ومعاونین حضرات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ مولانا مصطفیٰ مدنی ندوی نے کہا کہ اس طرح کی کوشش کو سراہا جانا چاہئے۔

چوں کہ ہماری نئی نسل جو صرف اسکولی تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ اس کے اندر دینی معلومات میں اضافہ کرنا اور اس حوالے والدین کی دلچسپی دونوں بہت اہم ہے۔ مولانا مفتی لئیق احمد ندوی صاحب نے کہا کہ ہمارے بچوں اور بچیوں میں اسلامی معلومات کی کمی کی وجہ سے بچیاں مرتد ہو رہی ہیں۔ دین کی صحیح معلومات نہ ہونے کی وجہ سے بچے خراب ہو رہے ہیں۔ یہ بہت اچھا قدم اٹھایا ہے صحابہ ایکشن کمیٹی نے۔ پروگرام میں بطور خاص قاری محمد عمیر رحمانی صاحب، حافظ سید محمد وصی صاحب، قاری شمس الضحیٰ حافظ محمد ابوذر، مولانا ارشاد ندوی، مولانا سعد ندوی، قاری رضی الدین، کاتب امام الدین ندوی صاحب، حافظ امیر احمد، قاری محمد یونس، مولانا احمد ندوی، ناصر بھائی، شکیل منصوری، مزمل بھائی، مولانا منور سلطان ندوی، حافظ محمد اکبر ودیگر بڑی تعداد میں عمائدین شہر کے علاوہ خواتین موجود تھیں۔ مفتی لئیق احمد ندوی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ قاری سید شاہ فیصل نے بھی حضرات کا شکریہ ادا کیا۔

عوامی مسائل کو جلد حل کیا جائے: کیشو پرساد

لکھنؤ: 31 اکتوبر (یو ایف ایس) نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ عوامی مسائل کو اس طرح حل کریں کہ مسئلہ سے لوگ پوری طرح مطمئن رہیں اور انہیں دوبارہ کہیں بھٹکنا نہ پڑے اور بار بار چکر لگانے کی ضرورت نہ پڑے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے 7 کالی داس مارگ پر واقع اپنے کیمپ آفس میں منعقدہ جنتا درشن پروگرام میں مختلف اضلاع سے آئے لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں ان کے مسائل کے جلد حل کا یقین دلایا۔ عوامی سماعت کے دوران انہوں نے ہر فرد کے مسائل پوری سنجیدگی سے سنے اور متعلقہ افسران کو مسائل کے حل کے لیے ہدایت دیں۔ انہوں نے خواتین، معذوروں اور بزرگوں کے مسائل اور شکایات سنے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر جلد حل کرنے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایت دیں۔ جنتا درشن میں تقریباً دو درجن اضلاع سے سینکڑوں لوگ آئے اور نائب وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنے مسائل پیش کئے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے بھی مسائل کے حل کے سلسلے میں کئی اضلاع کے سینئر عہدیداروں اور حکومت کے اعلیٰ افسران سے ٹیلی فون پر بات کی۔ جنتا درشن میں زمین کے تنازعات، حادثات، ناجائز قبضے، تعلیم، صحت، مکانات کی الاٹمنٹ، اسکول کی تعمیر، زمین کا لیز، قبضہ حاصل کرنے، تجاوزات ہٹانے، سڑکوں کی تعمیر، بجلی، ملازمان کی گرفتاری وغیرہ سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ریاست کے مختلف اضلاع سے آنے والے لوگوں نے اپنے مسائل رکھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بذات خود شکایت کنندگان کے پاس جا کر ہر شخص کے مسائل کو روبرو سنا اور انہیں یقین دلایا کہ انہیں مایوس نہیں ہونا پڑے گا، مسائل کو ہر ممکن طریقے سے حل کیا جائے گا۔

پسماندہ مسلمانوں پر عائد مذہبی پابندیوں کو فوری طور پر ہٹایا جائے: وسیم راعین

لکھنؤ:31اکتوبر(یوایف ایس)
آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ نے وزیر اعظم سے واضح طور پر مطالبہ کیا ہے کہ آرٹیکل 341 کے تحت پسماندہ مسلمانوں پر عائد مذہبی پابندیوں کو فوری طور پر ہٹایا جائے۔ تاکہ یہ سماج کانگریس کے بنائے ہوئے پنجرے سے نکل کر کھلی فضا میں سانس لے سکے، آزادی حاصل کر سکے اور ترقی کے دھارے میں شامل ہو سکے۔ یہ کام صرف موجودہ مودی حکومت ہی کر سکتی ہے۔ تنظیم کے قومی نائب صدر وسیم راعین نے اپنے بیان میں کہا کہ پسماندہ سماج کی باہمی اتحاد و یکجہتی کو تباہ کیا جا رہا ہے اس بڑی آبادی کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کر کے، سماجی اور سیاسی طور پر منتشر کر کے اور جمہوریت میں عددی طاقت کی بنیاد پر اسے کمزور کرنے کی ایک سازش اس وقت کی نہرو حکومت اور اس وقت کے تمام بڑے مسلم سیاسی مذہبی رہنماؤں نے مل کر رچی تھی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس وقت کی کانگریس حکومت نے آئین کے آرٹیکل 341 میں پیراگراف (3) کا اضافہ کر کے مذہبی پابندیاں عائد کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ دلتوں کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنے سے کانگریس کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ملک میں فرقہ وارانہ سیاست یعنی ہندو مسلم فسادات کے لیے ایک موثر میدان تیار ہو گیا، کیونکہ 10 اگست 1950 تک جو مسلمان دلت تھے، وہ بھی دلت تھے۔ آئینی طور پر دلت ہاں، کانگریس اور مسلم سیاسی مذہبی رہنماؤں نے اپنی سستی جوڑ توڑ کے ذریعے اسے مذہبی طور پر صرف ایک مسلمان بنا دیا۔ دوسری بات یہ کہ 1935-36 سے 10 اگست 1950 تک دستور ساز اسمبلی میں تمام دلتوں کو تقریباً 34 فیصد ریزرویشن دیا جا رہا تھا، اب اس ریزرویشن میں سے دلت ریزرویشن صرف 22.50 فیصد تک محدود تھا، ورنہ یہ 34 فیصد تھا۔ پردھانی سے لے کر پارلیمنٹ میں سیٹیں اور سرکاری نوکریوں وغیرہ کو محفوظ رکھا جائے گا۔ اگرچہ بعد میں سکھ اور بدھ دلتوں کو الگ الگ اس ریزرویشن میں شامل کیا گیا لیکن دلت ریزرویشن کو ان کی بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے جان بوجھ کر نہیں بڑھایا گیا۔ 34 میں سے صرف 22.50 فیصد ریزرویشن دے کر اس کوٹہ کا 11.50 فیصد غیر اعلانیہ اور جنرل زمرے کے لیے مخصوص کر دیا گیا۔

اب کانگریس پسماندہ مسلمانوں کے ساتھ تقریباً اسی قسم کی سازش کر رہی ہے۔ کانگریس پارٹی یا راہل گاندھی پسماندہ مسلمانوں کو آئینی طور پر پسماندہ ماننے اور ان کو ان کی آبادی کے تناسب سے ان کے اقتدار اور ٹکٹوں کے ساتھ ان کی تنظیموں یعنی CWC، AICC، PCC، DCC وغیرہ میں حصہ دینے کے لیے بالکل تیار نہیں ہیں۔ پسماندہ کوٹہ قومی نائب صدر نے کہا کہ پسماندہ مسلمانوں میں روز بروز بڑھتی ہوئی سیاسی بیداری سے کہیں نہ کہیں کانگریس پارٹی خوفزدہ ضرور ہوئی ہے کہ جس دن ملک کے 85 فیصد پسماندہ مسلمان بھی مذہب کی بنیاد پر یعنی ہندو مسلم سے دور ہو جائیں گے۔ سیاست، دوسروں کی طرح، اگر ہم کھل کر پسماندہ اور دلت قیادت والی جماعتوں اور اپنے آئینی طبقے کے رہنماؤں کے ساتھ کھڑے ہو جائیں تو ملک میں فرقہ وارانہ سیاست خود بخود ختم ہو جائے گی اور ملک کی پوری سیاست 85 فیصد کے مقابلے میں 15 فیصد یعنی پسماندہ کے طور پر شروع ہو جائے گی۔ دلت بمقابلہ اونچی ذات۔ جس کی وجہ سے کانگریس اور بی جے پی کیلئے اپنا سیاسی وجود بچانا بہت مشکل ہو جائے گا۔

محکمہ اقلیتی بہبود نے اسکالرشپ کی نظر ثانی شدہ ٹائم ٹیبل جاری

لکھنؤ:31اکتوبر(یوایف ایس)
اتر پردیش حکومت نے مالی سال/تعلیمی سیشن 2023-24 میں اسکولوں/ مدارس کے طلباء کے لیے آن لائن درخواست اور دسویں کے بعد کے اسکالرشپ اور فیس کی ادائیگی کی اسکیم کی تقسیم کے لیے پہلے سے جاری کردہ ٹائم ٹیبل میں ترمیم کرتے ہوئے ایک نیا ٹائم ٹیبل جاری کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ اقلیتی بہبود اور وقف کی جانب سے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ مجوزہ ٹائم ٹیبل کے مطابق، ریاست میں واقع تسلیم شدہ ماسٹر ڈیٹا بیس میں شمولیت کے لیے درخواست دینے کا عمل PWD محکمہ تعلیم/ یونیورسٹی/ملحق ایجنسی کے ذریعے کرے گا اور پھر ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر (نئے ادارے) سے پاس ورڈ حاصل کرے گا۔ ماسٹر ڈیٹا میں شامل اداروں کی جانب سے پیش کردہ کورسز کی قسم، کورس کے حساب سے سیٹوں کی کل تعداد، قابل لیول کے حساب سے مقرر کردہ فیس، کورس کے حساب سے نمبر (دو سمسٹروں کے سمسٹر کے نمبروں کے مماثل ہونے کی صورت میں)، کورس کے مطابق الحاق کرنے والی ایجنسی کا نام جیسی معلومات ہوتی ہیں۔ / یونیورسٹی وغیرہ۔ اسے مارکنگ/ اپ ڈیٹ کرنے اور اسے PWD کے ذریعے تصدیق شدہ ڈیجیٹل دستخط کے ساتھ اپ لوڈ کرنے کے لیے 03 اکتوبر سے 19 دسمبر 2023 تک کلاس 11-12 اور 10 ویں کے بعد دیگر تمام کلاسوں کے لیے ممکنہ مدت ہے۔ ضلع اقلیتی بہبود آفیسر کے ذریعہ ماسٹر ڈیٹا میں شامل نجی شعبے کے تعلیمی اداروں سے NSP پر رجسٹرڈ اداروں کی معلومات درج کرنے کی تاریخ 03 اکتوبر سے 30 نومبر 2023 تک ہے۔ ماسٹر ڈیٹا میں PWD کی طرف سے پیش کردہ معلومات کی تصدیق کرنے اور اسے ڈیجیٹل دستخط کے ساتھ تصدیق کرنے کی تاریخ 05 اکتوبر سے 22 دسمبر 2023 تک ہے۔ ڈسٹرکٹ سکالرشپ اپروول کمیٹی کی منظوری کے بعد ماسٹر ڈیٹا میں دستیاب معلومات کو ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر آن لائن لاک کر دے گا اور اس سال فزیکل تصدیق کے لیے تعلیمی اداروں کی شناخت کی تاریخ 19 دسمبر سے 30 دسمبر 2023 تک ہے۔ طلباء کے ذریعہ آن لائن درخواست دینے کی تاریخ 22 ستمبر سے 31 دسمبر 2023 تک ہے۔

ریاستی سطح کی چکبندی ورکشاپ منعقد

لکھنؤ:31اکتوبر(یوایف ایس): چکبندی کی ریاستی سطح کی ورکشاپ آج اربن ٹریننگ اینڈ ریسرچ سنٹر، ہیڈ کوارٹر لوکل باڈی، گومتی نگر ایکسٹینشن، سیکٹر- 7، لکھنؤ میں منعقد ہوئی، جس میں جدید ٹیکنالوجی، روور مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، بلاک چین اور ڈیجیٹلائزیشن کے استعمال کے ذریعے معیار، شفافیت اور پابندوقت کے ساتھ عمل درآمد کیا جائے گا۔ ورکشاپ کا افتتاح مہمان خصوصی ایڈیشنل چیف سکریٹری ریونیو نے کیا اور پروگرام کو سکریٹری ریونیو/ ریلیف کمشنر/ کنسولیڈیشن کمشنر جناب جی ایس نوین کمار نے پریزنٹیشن دیا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری، ریونیو جناب سدھیر گرگ نے کہا کہ اس ورکشاپ کا انعقاد وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر کیا گیا تھا جس کا مقصد کنسولیڈیشن کے عمل کو بہتر بنانے کے مقصد سے محکمہ کنسولیڈیشن کو شفاف اور عام لوگوں کے سامنے جوابدہ بنانا تھا۔

یوپی میں نہیں بڑھیں گی بجلی کے کنکشن اور میٹر کی شرحیں

الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کا فیصلہ

لکھنؤ: 31اکتوبر(پی این ایس) الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن میں ریاست میں مجوزہ لاگت ڈیٹا بک میں نئے بجلی کنکشن کی شرحوں کے بارے میں سماعت ہوئی۔ کنزیومر کونسل نے پاور کارپوریشن کے مجوزہ شرحوں پر اعتراض کیا۔ ریگولیٹری کمیشن نے سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ تاہم عام لوگوں کے نئے کنکشن کی شرح میں اضافے کا امکان نہیں ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ بجلی کے نئے کنکشن کے شرحوں اور اشیائے صرف کی قیمتوں کا تعین نئی لاگت کی ڈیٹا بک کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ پاور کارپوریشن نے عام لوگوں کے لیے نئے کنکشن پر 30 سے 35 فیصد اور صنعتوں کے لیے 100 فیصد اضافے کی تجویز دی ہے۔ ریگولیٹری کمیشن کے چیئرمین اروند کمار، اراکین بی کے سریواستو اور سنجے کمار سنگھ کی موجودگی میں کمیشن آڈیٹوریم میں بجلی سپلائی کوڈ ریویو پینل سب کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر پنکج کمار نے نئی تجاویز پیش کیں۔ نوئیڈا پاور کمپنی کی جانب سے لاگت کے ڈیٹا بک کو منظور کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس پر کنزیومر کونسل کے صدر اودھیش کمار ورما نے کہا کہ پاور کارپوریشن سنگل فیز میٹر 768 روپے میں خرید رہی ہے جبکہ 1124 روپے میں تجویز دی گئی ہے۔ اسی طرح تھری فیز میٹر کی قیمت 1,845 روپے سے بڑھا کر 3,213 روپے اور جی ایس ٹی سمیت 25 KVA ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمر کی قیمت 60,907 روپے سے بڑھا کر 74,198 روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ بی پی ایل کے علاوہ تمام بجلی صارفین کے پروسیسنگ ریٹ میں 100 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز ہے جبکہ آن لائن پروسیسنگ کا نصف سے زیادہ کام بجلی صارفین خود کرتے ہیں۔ چھوٹی اور بڑی صنعتوں کی سیکورٹی رقم میں تقریباً 100 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے نئے کنکشن لینے والوں کو جھٹکا لگے گا۔

فون ٹیپ کر کے جاسوسی کر رہی ہے حکومت: اکھلیش

لکھنؤ:31اکتوبر(پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت پر بہت سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کا فون ٹیپ کر کے ان کی جاسوسی کر رہی ہے۔ یہ جمہوریت کے خاتمے کے مترادف ہے۔ میرا فون ہیک کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس معاملے کی جانچ کرے۔ اس قسم کی نگرانی جمہوریت کے لیے خطرہ ہے۔ اکھلیش یادو منگل کو میڈیا سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت 2024 کے انتخابات میں شکست سے گھبرا رہی ہے، اس لئے اپوزیشن لیڈروں کو ای ڈی نوٹس بھیجے جا رہے ہیں۔ کابینہ کے فیصلے کے ذریعے اعظم خان کے جوہر ٹرسٹ کی زمین واپس لینے پر اکھلیش نے کہا کہ یہ روایت مناسب نہیں ہے۔ آئندہ حکومت بھی ایسے ہی فیصلے کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر یوپی میں سماج وادی کی حکومت بنتی ہے تو اسکول، کالج اور اسپتال کے لیے مفت زمین فراہم کی جائے گی۔

اکھلیش کی روی بھوشن کے اہل خانہ سے ملاقات

سپالیڈر کی پی ڈی اے یاترا کے دوران ہوئی تھی موت

لکھنؤ:31اکتوبر(پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے منگل کو ملیح آباد میں ان کے گاؤں تلاسوا پہنچ کر پارٹی کے ایگزیکٹو ممبر روی بھوشن راجن کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ روی بھوشن کا پیر کو لکھنؤ میں منعقد پی ڈی اے سائیکل یاترا کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا تھا۔ اکھلیش نے گھر والوں کو تسلی دی اور ان کے ساتھ کچھ وقت گزارا۔ پیر کو سپا سربراہ اکھلیش یادو نے پوروانچل ایکسپریس سے سائیکل یاترا شروع کیا۔ یاترا شروع ہونے کے کچھ دیر بعد اچانک روی بھوشن راجن جو سفر میں پیچھے چل رہے تھے، کو دل کا دورہ پڑا۔ انہیں فوراً میدانتا اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ روی، جو کے کے سی کالج کے صدر اور ضلع پنچایت کے رکن تھے، فی الحال ایس پی اسٹیٹ ایگزیکٹو ممبر تھے۔ ایس پی کے سابق ضلع صدر لکھنؤ اشوک یادو نے کہا ہے کہ راجن پارٹی کے وقف تھے۔ خاندان کے بڑے بھائی آنند کا کئی سال پہلے انتقال ہو گیا تھا۔ دوسرا بھائی مناسنگھ ہے۔ بھائیوں میں سب سے چھوٹے روی بھوشن راجن یادو تھے۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے رن فار یونٹی میں لیا حصہ

لکھنؤ: 31اکتوبر(پی این ایس) مرد آہن 'بھارت رتن' سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش (قومی اتحاد کے دن) کے موقع پر، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حضرت گنج کے سردار پٹیل میموریل پارک میں ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ قبل ازیں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مجسمہ کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایکتا کی دوڑ 'رن فار یونٹی' کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس پروگرام میں ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ، برجیش پاٹھک، ایم پی کوشل کشور، کابینہ وزیر سریش کھنہ، چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا وغیرہ موجود تھے۔ سوشل میڈیا سائٹ پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم سب سردار صاحب کے خوابوں کا ہندوستان بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے قومی اتحاد کے ستون اور مادر ہند کے عظیم فرزند مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک 1947 میں آزاد ہوا تو مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل نے آزاد ہندوستان میں مختلف ریاستوں کو جمہوریہ ہند کا حصہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ بھلے ہی ان کے دور حکومت میں انہیں اس وقت کی حکومتوں نے عزت نہیں دی تھی لیکن 2014 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تئیں عقیدت اور احترام کا اظہار کرتے ہوئے 31 اکتوبر کو قومی یوم ایکتا کے طور پر منانے کا اعلان کیا تھا۔

اس موقع پر وطن عزیز ذات پات، عقیدہ، مذہب، علاقہ اور زبان کو بھول کر ایکتا کی دوڑ 'رن فار یونٹی' میں شامل ہو کر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تئیں اظہار تشکر کرتے ہیں۔ سی ایم یوگی نے مختصر نوٹس پر 'رن فار یونٹی' اتحاد کی دوڑ میں حصہ لینے کے لیے بڑی تعداد میں آنے والے بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اظہار تشکر کیا۔

کابینہ کی میٹنگ کے بعد یوپی اور اتراکھنڈ کے سی ایم نے دیکھی فلم تیجس، کنگنا راناوت بھی تھیں موجود

لکھنؤ:31اکتوبر(پی این ایس) منگل کو یوپی میں کابینہ کی میٹنگ کے بعد، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے کابینہ کے ساتھیوں اور اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے ساتھ فلم تیجس دیکھی۔ اس موقع پر اداکارہ کنگنا راناوت بھی موجود تھیں۔ فلم کی اسکریننگ چیف منسٹر کے دفتر لوک بھون میں کی گئی جس میں بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنوں اور لیڈروں نے بھی شرکت کی۔ یہ فلم تیجس ایئر فورس پر مبنی ہے۔ اس اسکریننگ کا اہتمام Network Media Cine UFO کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ اس دوران سبھی بہت خوش نظر آئے۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اکشے کمار کی فلم پرتھوی راج اور کشمیر فائلز بھی دیکھ چکے ہیں۔ انہوں نے ان فلموں کو سراہا اور ان کے فنکاروں سے مل کر ان کا حوصلہ بڑھایا۔

پی ایم آواس یوجنا کے مستفیدین کو دیوالی پر مفت سلنڈر دیگی حکومت

لکھنؤ: 31اکتوبر(پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں منگل کو لکھنؤ کے لوک بھون میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کل 21 میں سے 20 تجاویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں دیوالی پر پردھان منتری آواس یوجنا کے مستفیدین کو مفت گیس سلنڈر فراہم کرنے کی منظوری دی گئی۔ اس کے تحت 1 کروڑ 75 لاکھ 4 ہزار 385 مستحقین کو مفت سلنڈر فراہم کیے جائیں گے۔ میٹنگ میں رعایتی شرحوں پر زمین فراہم کرنے اور بڑی کمپنیوں کو اتر پردیش میں سرمایہ کاری کے لیے راغب کرنے کے لیے مراعات دینے کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد وزیر خزانہ سریش کھنہ نے کہا کہ سیم سنگ انڈیا کو میگا پروجیکٹ کے 15 سالوں میں 1751 کروڑ روپے بطور مراعات دیئے جائیں گے۔ اسی طرح ایل جی انڈیا میں 567 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہے۔ انہیں قواعد کے مطابق مراعاتی رقم بھی دی جائے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ریاست میں ایف ڈی آئی پالیسی کے ذریعے 9400 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ ریاست میں ایف ڈی آئی پالیسی کے تحت زمین خریدنے اور 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری پر اسٹامپ ڈیوٹی میں چھوٹ دینے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔

کابینہ نے محکمہ پولیس کی رہائش اور انتظامی عمارتوں کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ اس میں لکھنؤ کے گومتی نگر ایکسٹینشن پولیس اسٹیشن کے سیکٹر 4 میں ایک جدید پولیس اسٹیشن کی تعمیر کے لیے زمین کی کمی کی وجہ سے اضافی منزل کو بڑھانے کی تجویز بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ مستقبل میں تعمیر کی جانے والی عمارتوں کے لیے کم زمین دستیاب ہونے کی صورت میں وزیر اعلیٰ کو معیاری رقبے کے مطابق اضافی منزلیں بڑھانے اور لے آؤٹ اور فلور پلان کی منظوری دینے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ وارانسی کے تھانہ شیو پور میں نئے پولیس اسٹیشن جٹ، فیروز آباد میں پولیس اسٹیشن ساؤتھ، آگرہ میں پولیس اسٹیشن شاہ گنج، گورکھپور کے کیمپیر گنج میں فائر اسٹیشن اور متھرا کے ورندا ون تھانہ میں نئے پولیس اسٹیشن جیٹ کی تعمیر کی بھی منظوری دی گئی ہے۔

کابینہ نے کشی نگر میں نئی جیل کی تعمیر کے لیے 228.31 کروڑ روپے دینے کو منظوری دی ہے۔ بتا دیں کہ دیوریا جیل میں کشی نگر کے قیدیوں کے نظر بند ہونے کی وجہ سے وہاں بھیڑ بھاڑ کی صورتحال ہے۔ کشی نگر میں نئی جیل کی تعمیر کے لیے گاؤں لمبھوا، چھپرا اور بھٹولیہ سے کل 26.875 ہیکٹر اراضی حاصل کی گئی ہے۔

ریاستی حکومت نے ریاستی سطح کے ایمرجنسی رسپانس سسٹم UP-112 پروجیکٹ کے دوسرے مرحلے کے تحت اپ گریڈیشن کے عمل کو نافذ کرنا شروع کر دیا ہے۔ کابینہ نے رابطہ سروس فراہم کرنے والے کا کام میسرز وی ون لمیٹڈ کو اور سروس انٹیگریٹر کا کام بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ کو دینے کی منظوری دے دی ہے۔ جبکہ Inspire Vs / M Private Management Facility Limited کو تربیت کے لیے منتخب نہیں کیا گیا ہے۔ اب یہ ٹریننگ یوپی 112 کی سطح سے کرانے کی سفارش کی گئی ہے۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں چار جنوری کو کانووکیشن کا انعقاد

لکھنؤ:31اکتوبر(پی این ایس) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ میں چار جنوری کو کانووکیشن کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ تمام تعلیمی اداروں میں پاس ہونے والے طلباء کو ڈگریاں دینے کی روایت کو کانووکیشن تقریب کہا جاتا ہے۔ اسی تناظر میں ہر سال کی طرح اس سال بھی سیتاپور ہردوئی بائی پاس روڈ پر واقع خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ میں کانووکیشن کی تقریب یونیورسٹی کیمپس کے صحن میں منعقد کی جا رہی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق لینگویج یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب 4 جنوری 2024 کو منعقد کی جائے گی۔ لینگویج یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب میں وائس چانسلر میڈل سمیت مختلف قسم کے میڈلز دیے جائیں گے۔ تقریب کے لیے یہ تاریخ عزت مآب گورنر اتر پردیش اور یونیورسٹی کی چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل کی رضامندی کے بعد طے کی گئی ہے۔ پروگرام کی تاریخ طے ہوتے ہی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی طرف سے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے کہا ہے کہ اس تقریب کے تعلق تیاریوں کے حوالے سے تفصیلی معلومات اور مہمان خصوصی کا نام جلد ہی شیئر کیا جائے گا۔

کانگریس صدر اجے رائے نے سپالیڈر کے اہل خانہ سے کی ملاقات

لکھنؤ:31اکتوبر(پی این ایس) سماج وادی پارٹی کی پی ڈی اے سائیکل یاترا میں شامل ایس پی لیڈر روی بھوشن راجن کی موت کے بعد منگل کو یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے ان کے گھر والوں سے ملنے ملیح آباد میں ان کی رہائش گاہ پہنچے۔ روی بھوشن ایس پی کی ریاستی ایگزیکٹو کے رکن اور پرانے لیڈر تھے۔ سائیکل کے یاترا کے دوران انہیں اچانک دل کا دورہ پڑا اور ہسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے روی بھوشن کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ روی بھوشن، اصل میں تلاسوا ملیح آباد کے رہنے والے، کے کے سی کالج کے صدر اور ضلع پنچایت کے رکن بھی تھے۔